اخبار النبی ﷺ

حافظ اقبال حسین جاوید

ادارہ پاسبان اسلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بروئے حدرسمہ

اخبار النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مؤلف

حافظ اقبال حسین جاوید

ناشر

ادارہ پاسبانِ اسلام بھلوال، ضلع سرگودھا

مشخصات

نام کتاب ———— اخبار النبیؐ

مؤلف ———— حافظ اقبال حسین جاوید
پرنسپل مدرسہ آیت اللہ العظمیٰ شیرازی لاہور

تعداد ———— 1000

باراول ———— 1995ء

باردوئم ———— 2003ء

قیمت ———— 50

ملنے کا پتہ نمبر 1 ———— مدرسہ آیت اللہ العظمیٰ شیرازی حسینہ حال
ہوپ روڈ لوکوشیڈ لاہور

ملنے کا پتہ نمبر 2 ———— الغدیر اکیڈمی پوسٹ بکس نمبر 8002 لاہور۔

فون نمبر ———— 042-6862267

ناشر

ادارہ پاسبانِ اسلام

ای بلاک، گلی نمبر 3 ظہور حیات کالونی بھلوال، ضلع سرگودھا، پاکستان

اِدارِیہ

رسولِ اکرمؐ کا ارشاد ہے: "بہترین صدقہ جاریہ علم دین کا پھیلانا ہے"۔ ادارہ پاسبان اسلام اس میں اپنی ہمت کے مطابق کام کر رہا ہے۔ لیکن یہ ادارہ مالدار نہیں ہے کہ کتاب کو چھاپ کر پھر تمام مفت تقسیم کرے۔ اگر چہ کافی کتابیں مفت دی جاتی ہیں لیکن اس دور میں ایک ہزار کتاب چھپنے کے بعد بھی کافی مدت کے بعد تمام ہوتی ہے۔ بعض لوگ علم دین سے عدمِ دلچسپی کی بنا پر نہیں خریدتے اور بعض غریب کتاب کی قیمت دے کر نہیں خریدتے اور اسلام کیخلاف روس وامریکہ، اسرائیل و دیگر شرق وغرب کے لوگ جو زہر اگل رہے ہیں وہ بہت نقصان دہ ہے۔ ان کے جواب میں بظاہر کوئی ادارہ ایسا نہیں جو کتابیں چھاپ کر مفت تقسیم کرے۔ البتہ بہت ہی تھوڑے افراد اپنی طاقت کے مطابق کام کر رہے ہیں۔ اِدھر دیگر مسیحی اداروں کے علاوہ صرف کیتھولک کلیسیا چار ہزار تبلیغی انجمن رکھتا ہے جو ہر وقت دنیا کے مختلف گوشوں میں پھیلے ہوئے ہیں، یہ انجمن مسیحیت کی نشر و اشاعت کیلئے بے انتہا خرچ کرتی ہے۔ حد یہ ہے کہ کانگو، تبت، افریقہ وغیرہ کے خطوں میں تبلیغ ہو رہی ہے۔ صرف انگلستان کا کلیسیا دین مسیح کی تبلیغ پر سالانہ تقریباً نو سو ملین (۱۹۔ ارب روپیہ پاکستانی) خرچ کرتا ہے۔ تقریباً ایک ہزار زبانوں میں انجیل کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ صرف ایک سال میں تین اداروں نے چوبیس 24 ملیون انجیل کے نسخے تقسیم کئے۔ دو کروڑ چالیس لاکھ انجیل مفت تقسیم کی، اس کے علاوہ ریڈیو امریکہ ایک ہفتہ میں 2700 گھنٹے۔ ریڈیو بی بی سی ایک ہفتہ میں 3000 گھنٹے اور روس 2400 گھنٹے اسلام کے خلاف مختلف زبانوں میں تبلیغ کرتے ہیں۔ اسی طرح ان کے حوارین بھی کم نہیں ہیں۔ اور روس جو کیمونسٹ ہے وہ بھی ان سے پیچھے نہیں ہے۔ یہ

اعداد و شمار 1985ء تک کی تبلیغ کے ہیں

دشمن اسلام تحریر سے، تقریر سے، مال سے اسلام کے خلاف کام کر رہے ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ دین اسلام کی خاطر تحریر و تقریر، مال اور دیگر ذرائع سے جو مفید ہیں۔ اسلام کی حفاظت کریں۔ اور دشمنان اسلام کا مقابلہ کریں۔ یہ ادارہ اسلام کی پاسبانی کی خاطر مالدار لوگوں کی توجہ اس طرف مبذول کراتا ہے کہ اگر ۔۔ علم نہیں رکھتے اور مال سے اشاعتِ اسلام میں لے سکتے ہیں تو ضرور اس صدقہ جاریہ میں حصہ لیں، اور جو شخص بھی اس ادارہ کی منتشر شدہ کتابیں مطبوعہ یا غیر مطبوعہ تالیف شدہ چھاپ کر مفت تقسیم کرنا چاہتا ہے وہ ادارہ کے مسئول سے رابطہ قائم کرے تا کہ اس کی مدد کر سکے۔

امید ہے خیر حضرات اس صدقہ جاریہ میں حصہ لیں گے۔ اگر ایک شخص نیکی میں حصہ لینا چاہتا ہے اور زیادہ مالدار نہیں تو وہ اشاعت میں تعاون کر سکتا ہے تا کہ کتاب کم سے کم قیمت پر لوگوں تک پہنچائی جا سکے۔

علم دین کا پھیلانا بہترین صدقہ جاریہ ہے۔ فرمان رسول ﷺ

اس کتاب اخبار النبی کا دوسرا ایڈیشن ایک سید مرد مومن مرحوم مغفور کے لئے اللہ تعالیٰ بطفیل چہاردہ معصومین علیہم السلام صدقہ جاریہ قرار دے کر مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرما کر اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین قارئین کرام سورت الحمد اور سورت توحید کی تلاوت فرمائیں۔ اجرکم علی اللہ

مسئول (ادارہ پاسبان اسلام)

مصنف کا مختصر تعارف

حافظ اقبال حسین جاوید ولد غلام محمد بھلوال ضلع سرگودہا میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم کا شوق تھا پرائمری پاس کرنے کے بعد قرآن کریم کو حفظ کرنا شروع کیا۔ دینی تعلیم کی ابتدا اپنے برادر بزرگ علامہ غلام رضا ناصر نجفی مرحوم کے پاس دار العلوم جعفریہ خان پور ضلع رحیم یار خان میں کی۔ طویل سفر و حفظ قرآن کریم کی وہاں کلاس نہ ہونے کی وجہ سے دار العلوم محمدیہ بلاک 19 سرگودھا میں داخلہ لیا اور قرآن پاک حفظ کرنے کے بعد فاضل فارسی، فاضل عربی سرگودہا میں ہی کیا۔ فاضل کے بعد پرائیویٹ میٹرک کا امتحان دیا۔

اعلیٰ تعلیم کے لیے حوزہ علمیہ قم ایران جانے کی تمنا تھی مگر کچھ عرصہ ویزہ نہ ملنے کی وجہ سے دینی وقومی خدمات انجام دیتے رہے۔ انقلاب اسلامی ایران کے بعد موقع ملا تو 1979ء میں حصول علم کے لیے حوزہ علمیہ قم مقدسہ ایران چلے گئے۔ حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم کے فرمان پر 1987ء میں ایران سے واپس آکر جامعہ امام حسین خانقاڈوگراں میں مدرسہ کی تعمیر وترقی اور درس وتدریس کی مسؤلیت کو سنبھالا۔ 1992ء میں وہاں سے جامعہ حیدریہ باب حیدر ضلع سرگودہا برادر بزرگ کی طویل بیماری کیوجہ سے خدمات انجام دیتے رہے۔ 1993ء میں مدرسہ آیۃ اللہ العظمیٰ شیرازی لاہور کے مؤسس و مہتمم اعلیٰ کی دعوت پر بزرگان دین اور برادر بزرگ مرحوم کے مشورہ سے مدرسہ آیۃ اللہ العظمیٰ شیرازی کی مسئولیت کو قبول کرتے ہوئے مدرسہ ھذا کی تعمیر وترقی اور درس وتدریس میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ بحق چہاردہ معصومین دینی خدمات قبول فرما کر زادِ آخرت قرار دے۔

پیش لفظ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے حضرت محمد مصطفیٰ اور ائمہِ معصومینؑ پر درود وسلام ہو اور ان کے دشمنوں پر اللہ کی لعنت ہو۔

اَمّا بعد: چند احادیث حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ترجمہ پیش خدِمت ہے۔ اکثر لوگ بڑی کتاب دیکھ کر گھبرا جاتے ہیں۔ اس لئے مختلف موضوعات پر تقریباً دو سو چودہ احادیثِ رسولؐ کو مختلف کتب سے جمع کیا گیا ہے۔ بالکل سادہ الفاظ، اردو آسان، تا کہ کم سے کم علم رکھنے والا بھی سمجھ سکے۔ نیز ترجمہ بامحاورہ اور بعض مقام پر آسان مطلب بیان کیا گیا ہے۔ تا کہ قارئین کو مقصود حاصل کرنے میں مشکل نہ ہو۔

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بہترین صدقہ یہ ہے کہ علمِ دین کو پھیلایا جائے۔ ہر انسان کو چاہیے کہ اس صدقہ جاریہ میں اپنا وقت صرف کرے جو قلم سے یا زبان سے یا مال سے یا کسی اور ذریعہ سے حصہ لے سکتا ہے، لے اس کو خداوند کریم مرنے کے بعد بھی ثواب عطا فرمائے گا۔

اگر کوئی مہربان دوست اس میں غلطی وغیرہ دیکھے تو آگاہ فرمادے اور مفید مشوروں سے نوازے تاکہ آیندہ اشاعت میں درست کی جائے، نیز پسِ پشت بیان کرنے سے اپنے نیک اعمال میں کمی نہ کریں۔ جو کتابیں دستیاب تھیں، ان سے جمع کرنے کے علاوہ زیادہ مدد الحکم الظاہرہ اور نہج الفصاحۃ سے لی گئی ہے۔ بعض حوالے الحکم الظاہرہ سے ہی نقل کئے گئے ہیں۔

قارئین کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنی دعا میں ناچیز کو یاد رکھیں۔ خداوند کریم بحقِ محمد وآل محمد علیہم السلام اس حقیر محنت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر میرے لئے اور جن کے مجھ پر شرعی یا عرفی حقوق ہیں، سرمایہ آخرت قرار دے۔ اور جس طرح رسولِ خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم اپنی اُمت کے خیر خواہ ہیں ہم تمام کو اسی طرح بننے کی توفیق عطا فرمادے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ ذُنُوبِیْ وَلِمَنْ لَہٗ حَقٌّ عَلَیَّ بَحَقِّ اَئمۃ الْمَعْصُوْمِیْنَ

حافظ اقبال حسین جاوید

حال مقیم، حوزہ علمیہ قم، ایران

مارچ، 1985ء

احادیث

(1)

فَاطِمَةُ بَضْعَةُ مِنّیْ وَابْنَاهَا ثَمرَةُ فُؤَادِیْ وَبَعْلُهَا نُوْرُ بَصَرِیْ وَلَائِمَّةُ مِنْ وُلْدِهَا اُمَنَاءُ رَبّیْ وَحَبْلُهُ الْمَمْدُوْد مَنِ اعْتَصَمَ بِهِمْ نَجا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُمْ هَوٰی . (اثبات:الہداۃ 674/1)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: فاطمہؑ میرا ٹکڑا ہے اور اس کے بیٹے میرے دل کا ثمرہ ہیں۔ اور اس کا زوج میری آنکھوں کا نور ہے۔ اور ائمہ جو اس کی اولاد ہیں۔ میرے پروردگار کے امین اور اس کی رسی ہیں۔ جس کسی نے ان سے تمسک کیا اُس نے نجات پائی اور جس نے ان سے تخلف کیا وہ نابود ہوا۔

(2)

يَـاعَلِيُ اَنَا وَاَنْتَ وَابْنَاکَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْن وَتِسْـعَةٌ مِنْ وُلْـدِ الْـحُسَيْـن اَرْكَـانِ الـدِّيْنِ وَدَعَـائـم الْاِسْلام. مَنْ تَبِعَنَا نَجا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنَّا فَأَلَى النَّارِ. (امالی المفید /135، اثبات الہداۃ 635/1)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: اے علیؑ! میں اور تو اور تیرے بیٹے حسنؑ و حسینؑ اور "نو امام" حسینؑ کی اولاد سے، دین کے ارکان، اسلام کی بنیاد ہیں۔ جس نے ہماری پیروی کی اس نے نجات پائی۔ اور جو پیچھے رہا (پیروی نہ کی) ہم سے دور ہوا اور جہنم کی طرف گیا۔

(3)

يَاعَلِيُ مَنُ اَطَاعَکَ فَقَدُ اَطَاعَنِیُ وَمَنُ اَطَاعَنِیُ فَقَدُ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنُ عَصَاکَ فَقَدُ عَصَانِیُ وَمَنُ عَصَانِیُ فَقَدُ عَصَی اللّٰه.

(البحار 29/38)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: اے علیؑ! جس نے تیری اطاعت کی، پس اس نے میری پیروی کی۔ اور جس نے میری پیروی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی پیروی کی۔ اور جس نے تیری نافرمانی کی، پس اس نے میری نافرمانی کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔

(4)

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِیْ ثَلاَ ثاً قِیْلَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَمَنْ خُلَفَائُکَ قَالَ اَلَّذِیْنَ یُبَلِّغُوْنَ حَدِیْثِیْ وَسُنَّتِیْ ثُمَّ یُعَلِّمُوْنَھَا اُمَّتِیْ.

(جامع احادیث الشیعہ 234/1، امالی الصدوق/152)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے تین مرتبہ فرمایا: اے اللہ میرے خلفاء پر رحم فرما۔ پوچھا گیا۔ اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ فرمایا وہ لوگ جو میری حدیث اور میری سنت کی تبلیغ کرتے ہیں۔ پھر میری امت کو اس کی تعلیم دیتے ہیں۔

(5)

طَالِبُ الْعِلْمِ تبسُطُهُ الْمَلائِكَةُ اَجْنحتَهَا رِضًا بِمَا يَطْلُبُ. (نہج الفصاحۃ ص401)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جو علم (دین) کا طلب کرنے والا ہے۔ ملائکہ اس کے لئے پر بچھاتے ہیں۔ اس بنا پر جس کا وہ طالب ہوتا ہے۔

(6)

مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ تَكَفَّلَ اللّٰهُ بِرِزْقِهِ. (الاثناعشریہ 210)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جو علم دین حاصل کرے گا، اللہ تعالٰی اس کے رزق کا ذمہ دار ہوگا۔

(7)

اَلنَّظَرُ اِلیٰ وَجهِ الْعَالِمِ عِبادَة.

(لیالی الاخبار 2/252 البحار 1/195)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: عالم دین کے چہرہ کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔

(8)

اَشَدَّ النَّاسِ عَذَاباً عَالِمٌ لا یَنْتَفِعُ مِنْ عِلْمِه بِشَیْءٍ. (البحار 2/37)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: لوگوں میں سے زیادہ عذاب اس عالم کو ہوگا جو اپنے علم سے نفع نہیں حاصل کرتا۔

(9)

مَا مِنْ قَطْرَةٍ اَحَبَّ اِلَی اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ قَطْرَةِ دَمٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ. (پانصد حدیث/5)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جو قطرہِ خون اللہ کی راہ میں گرتا ہے، اس سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو کوئی قطرہ پسند نہیں۔

(10)

اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا اِبْتَلَاهُ لِیَسْمَعَ تَضَرُّعَهُ. (مجموعہ ورام 4/1)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کو زیادہ پسند کرتا ہے تو اُس کو مصیبت میں مبتلا کرتا ہے۔ تا کہ اس کے گریہ کی آواز کو سُنے۔

(11)

اِذَا اِسۡتَأۡجَرَ اَحَدُ کُمۡ اَجِیۡراً فَلۡیُعۡلِمۡہُ اَجۡرَہٗ.

(پانصد حدیث/8)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو اجیر بنائے تو چاہیے کہ اسے اُجرت پہلے بتائے۔

(12)

اِذَاجَآءَ الۡمَوۡتُ بِطَالِبِ الۡعِلۡمِ مَاتَ وَھُوَ شَہِیۡدٌ. (پانصد حدیث/7)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جب علمِ دین حاصل کرنے والے کو موت آئے گی تو وہ شہید کی موت مرے گا۔

(13)

اِذَا سَرَّتکَ حَسَنَتُکَ وَسَاءَ تکَ سَیِّئَتُکَ فَاَنْتَ مُؤْمِنٌ. (پانصد حدیث/7)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: جب تجھے تیری نیکی میں خوشی ہو اور تیری برائی سے تجھے ندامت ہو، پس تو مومن ہے۔

(14)

اِذَا مَاتَ الْعَبْدُ قَالَ النَّاسُ مَا خَلَّفَ وَقَالَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ مَا قَدَّمَ. (پانصد حدیث/8)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: جب کوئی آدمی مر جاتا ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ پیچھے کیا چھوڑ کر گیا ہے، اور ملائکہ کہتے ہیں کہ آگے کیا بھیجا ہے؟ (کیا عمل لے کر آیا ہے)

(15)

اَشْجَعُ النَّاسَ مَنْ غَلَبَ هَوَاسِ. (پانصد حدیث/8)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: لوگوں میں سے زیادہ شجاع وہ ہے جس نے اپنی خواہشات نفسانی پر غلبہ حاصل کیا۔

(16)

اَقَلَّ مِنَ الذُّنُوبِ یَهُنْ عَلَیْکَ الْمَوْتُ.

(پانصد حدیث/۱۰)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: گناہ کم کیا کرو تاکہ تجھ پر موت آسان ہو (اگر گناہ کم ہوں گے تو موت سختی سے نہیں بلکہ آسانی سے آئے گی۔

(17)

اِنَّ اللّٰہَ یَنْہَاکُمْ عَنْ قِیْلٍ وَّقَالٍ. (پانصد حدیث/12)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: خداوند کریم نے بے شک بے ہودہ گفتگو سے تمہیں منع کیا ہے۔

(18)

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُلِحِّیْنَ فِی الدُّعَآءِ.

(پانصد حدیث/12)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: جولوگ دُعا میں اصرار کرتے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ ان سے محبت کرتا ہے۔

(19)

اِنَّ مِنَ السَّرَفِ اَنْ تأ کُلَ مَا اشْتَهَیْتَ.

(پانصد حدیث/12)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: اقسام اسراف میں سے ایک یہ ہے کہ جو کچھ تیرا جی چاہے کھائے۔

(20)

اِنَّ مَنْ لَّمْ یَسْئَلِ اللّٰہَ تَعَالٰی یَغْضَبْ عَلَیْہِ.

(پانصد حدیث/13)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کے لئے بھی سوال نہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے غضب ناک ہوگا۔

(21)

اَلْبَخِيلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَّىَ.

(پانصد حدیث/14)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: بخیل وہ ہے کہ جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

(22)

تَسَحَّرُوا فَاِنَّ فِی السُّحُوْرِ بَرَكَةً. (پانصد حدیث/14)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: (روزہ رکھنے کے لئے) سحری کھاؤ اس لئے کہ سحری کھانا سرمایۂ برکت ہے۔

(23)

تَصَا فَحُوْا يَذْهَبِ الْغِلُّ عَنْ قُلُوْبِكُمْ.

(پانصد حدیث/14)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: ایک دوسرے کے ساتھ ہاتھ ملاؤ تاکہ تمھارے دِلوں سے کینہ دُور ہو جائے۔

(24)

جِهَادُ الْمَرْأَةِ حُسْنُ التَّبَعُّلِ. (پانصد حدیث/14)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: عورت کا جہاد اس میں ہے کہ شوہر کی خوب خدمت کرے۔

(25)

اَلتَّوبَةُ مِنَ الذَّنبِ اَنْ لَا تَعُودَ اِلَيْهِ. (پانصد حدیث/14)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: گناہوں کی توبہ اس طرح سے ہوتی ہے کہ پھر وہ گناہ نہ کرے۔

(26)

خَيْرُ النِّكَاحِ اَيْسَرُهُ. (پانصد حدیث/15)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: بہترین شادی وہ ہے کہ آسانی کے ساتھ انجام پائے (زیادہ خرچ نہ ہو)۔

(27)

خَيْرُ اِخْوَانِكُمْ مَنْ اَهْدٰی اِلَیْکُمْ عُیُوْبَکُمْ

(پانصد حدیث)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: تمہارے بہترین بھائی وہ ہیں جو تمہیں تمہارے عیوب سے آگاہ کریں۔

(28)

کَثْرَۃُ الضَّحکِ تُمِیْتُ الْقَلْبَ. (پانصد حدیث/16)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: زیادہ ہنسنا دل کو مُردہ کر دیتا ہے۔

(29)

لا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ وَلا افْتَقَرَ مَنِ اقْتَصَدَ.

(پانصد حدیث/17)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: جو کسی سے مشورہ کرے گا پشیمان نہیں ہوگا، اور جو (اخراجات) میں میانہ روی سے کام لے گا وہ محتاج نہیں ہوگا۔

(30)

لا يَتَكَلَّفَنَّ احَدٌ لِضَيْفِهِ مَا لا يَقْدِرُ.

(پانصد حدیث/17)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: جس چیز کی میزبان قدرت نہیں رکھتا، مہمان کے لئے اس چیز کا تکلف نہ کرے۔

(31)

مَا تَصَدَّقَ النَّاسُ بِصَدَقَةٍ اَفْضَلَ مِنْ عِلْمٍ يُنْشَرُ. (پانصد حدیث/17)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جو لوگ صدقہ دیتے ہیں، ان سے افضل ترین صدقہ جس کے مثل کوئی صدقہ نہیں ہے علم کا پھیلانا ہے۔

(32)

مَا نَقَصَ مَالٌ مِنْ صَدَقَةٍ. (پانصد حدیث/17)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: مال صدقہ دینے سے کم نہیں ہوتا۔

(33)

مَنْ تَعَوَّدَ كَثْرَةَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ قَسَاقَلْبُهُ.

(پانصد حدیث/18)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: جو کوئی پیٹ بھر کر کھانے پینے کی عادت بنائے گا، اس کا دل سخت ہو جائے گا۔

(34)

مَالِیْ وَلِلدُّنْیَا وَمَا اَنَا وَالدُّنْیَا اِلَّا کَرَاکِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا.

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: مجھے دنیا سے کیا کام ہے میں دنیا میں اس مسافر کی طرح ہوں جو ایک درخت کے سائے کے نیچے آرام کرتا ہے۔ پھر جب وہاں سے چلے تو اسے وہیں چھوڑ کر چلا جائے۔

(35)

نَوْمٌ عَلٰی عِلْمٍ خَیْرٌ مِنْ صَلاۃٍ عَلٰی جَھْلٍ.

(پانصد حدیث/19)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: عالمِ دین کا سونا جاہل کی نماز سے بہتر ہے۔

(36)

اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یُحِبُّ اَنْ تَعْدِلُوْا بَیْنَ اَوْلَادِکُمْ حَتّٰی فِی الْقُبَلِ. (پانصد حدیث/19)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس چیز کو پسند کرتا ہے کہ اپنی اولاد کے درمیان عدل سے کام لو، یہاں تک کہ بوسہ دینے میں بھی عدالت کرو۔

(37)

اِنَّ اللّٰهَ لَایَرْحَمُ مِنْ عِبَادِہٖ اِلَّا الرُّحَمَاءَ۔

(پانصد حدیث/19)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: خداوند کریم اپنے رحیم بندوں پر رحمت کرتا ہے۔

(38)

اِنَّ مِنْ يُمْنِ الْمَرْاَةِ تَيْسِيْرَ خِطْبَتِهَا وَتَيْسِيْرَ صِدَاقِهَا. (پانصد حدیث/19)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: عورت کے لئے باعثِ برکت یہ ہے کہ اُس کی خواستگاری آسان ہو اور حق مہر کم ہو۔

(39)

حَرَّمَ اللّٰــهُ الُـجَـنَّةَ عَـلیٰ کُلِّ فَـاحِـشٍ بَذِیٍ لَایُبَالِیُ مَاقَالَ وَلَامَا قِیُلَ لَهٗ. (روضۃ المتقین 48/12)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے بدزبان لوگوں پر جنت حرام کردی ہے۔ جو کچھ اپنی زبان سے کہیں، یا جو کچھ ان کو کہا جائے اس کی پرواہ نہیں کرتے۔

(40)

خَیُرُ کُـمُ اَزُهَـدُکُـمُ فِـی الدُّنُیَا وَاَرُغَبُکُمُ فِی الْاٰخِرَة. (پانصد حدیث/12)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جو دنیا سے بے رغبت اور آخرت میں راغب ہو۔

(41)

دُعَاءُ الْاَخِ لِاَخِيْهِ بِظَاهِرِ الْغَيْبِ لَا يُرَدُّ.

(پانصد حدیث/20)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم نے فرمایا: بھائی اپنے بھائی کے لئے اس کی غیر موجودگی میں دُعا کرے گا تو وہ رَد نہیں کی جائے گی۔

(42)

رَكْعَتَانِ مِنْ عَالِمٍ اَفْضَلُ مِنْ سَبْعِيْنَ رَكْعَةً مِنْ غَيْرِ عَالِمٍ. (نہج الفصاحۃ 125/11)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم نے فرمایا: عالم دین کی دو رکعت نماز غیر عالم کی ستر رکعت سے افضل ہے۔

(43)

رَکْعَةٌ مِنْ عَالِمٍ بِاللّٰهِ خَیْرٌ مِنْ اَلْفِ رَکْعَةٍ مِنْ مُتَجَاهِلٍ بِاللّٰه.

(نہج الفصاحۃ 350/11)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: دو رکعت نماز اگر معرفتِ خدا کے ساتھ پڑھی جائے تو غافل خدا کی ہزار رکعت سے بہتر ہے۔

(44)

فَضْلُ الْعِلْمِ اَفْضَلُ مِنْ فَضْلِ الْعِبَادَةِ.

(پانصد حدیث 22/11)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: علم دین کی فضیلت "عبادت کی فضیلت" سے زیادہ ہے۔

(45)

مَنْ حَاسَبَ نَفْسَهُ سَعِدَ. (پانصد حدیث 22/11)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: نیک بخت وہ شخص ہے جو اپنی ذات کا خود محاسبہ کرے (ہر روز دیکھے کتنے اچھے اور کتنے بُرے کام کئے ہیں)

(46)

قَلِيلُ الْعَمَلِ يَنْفَعُ مَعَ الْعِلْمِ وَكَثِيرُ الْعَمَلِ لَا يَنْفَعُ مَعَ الْجَهْلِ. (نہج الفصاحۃ 447/11)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: علم کے ساتھ تھوڑا عمل بہتر ہے اس کثیر عمل سے جو جہالت کے ساتھ بجالایا جائے۔

(47)

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ.

(پانصد حدیث 23/11)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص کی مانند ہے جس نے گناہ ہی نہ کیا ہو۔

(48)

اَلْمُسْتَغْفِرُ عَنِ الذَّنْبِ وَهُوَ مُصِرٌّ عَلَيْهِ كَالْمُسْتَهْزِئِ بِرَبِّهٖ. (پانصد حدیث 23/11)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: گناہ سے توبہ کرنیوالا اس صورت میں کہ پھر بار بار وہی گناہ کرے، اس طرح ہے گویا اپنے پروردگار سے مذاق کرتا ہے۔

(49)

حُبُّ الدُّنيَا رَأسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ. (پانصد حدیث 24/11)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: دنیا کی محبت ہر گناہ کی جڑ ہے۔

(50)

اَكثَرُ خَطَايَاابنِ ادَمَ فِيُ لِسَانِهِ. (پانصد حدیث 24/11)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: ابن آدم کی اکثر خطائیں اس کی زبان کی وجہ سے ہیں۔

(51)

مَنْ سَرَّمُؤْمِنا فقدسرّنی ومَنْ سَرَّنِیْ فَقَدْ سَرَّ اللّٰهَ. (البحار 287/74، مستدرک الوسائل 404/2)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: جس نے مومن کو خوش کیا، اس نے مجھے خوش کیا۔ اور جس نے مجھے خوش کیا اس نے اللہ تعالیٰ کو خوش کیا۔

(52)

اَلْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَنَفْسَهٗ فِیْ طَاعَةِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ. (الجنۃ 115/5)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: مجاہد وہ ہے جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں اپنے نفس سے جہاد کیا (خواہشاتِ نفسانی کی پیروی سے نفس کو روکا۔)

(53)

اِعْـمَلْ لِدُنْيَاکَ کَاَنَّکَ تَعِیْشُ اَبَدًا وَاعْمَلْ لِاٰخِرَتِکَ کَاَنَّکَ تَمُوْتُ غَدًا.

(البحار 287/74، مستدرک الوسائل 404/2)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: دنیاوی کام اس طرح کر گویا تو ہمیشہ زندہ رہے گا اور آخرت کے لئے اس طرح عمل کر گویا کہ کل تو فوت ہو جائے گا۔

(اگر سایہ میں بیٹھنے کے لئے درخت لگانا چاہتا ہے تو یہ خیال نہ کر کہ میں تو اس کے سایہ میں نہیں بیٹھوں گا شاید مر جاؤں۔ نیکی کرتے وقت اسے مت چھوڑ کہ کل کرلوں گا)

(54)

اِذَا عَمِلْتَ عَمَلاً فَاعْمَلْهُ لِلّٰهِ خَالِصًا لِاَ نَّهُ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنَ الْاَعْمَالِ اِلَّا مَا كَانَ لَهُ خَالِصًا.

(مکارم الاخلاق ص160)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جب تو عمل کرے تو عملِ خالص اللہ کے لیے بجالا، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اعمال میں سے وہی اعمال قبول کرتا ہے جو خالص اللہ تعالیٰ کے لئے انسان بجالائے (ریا نہ ہو)

(55)

نَظَرُ الْوَلَدِ اِلٰی وَالِدَيْهِ حُبّاً لَهُمَا عِبَادَةٌ.

(البحار 84/74)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: بیٹے کا والدین کی محبت میں اپنے والدین پر نظر کرنا عبادت ہے۔

(56)

مِنْ حُقُوقِ الْوَلَدِ عَلَى الْوَالِدَانِ يَحْسُنُ اسْمَهُ وَيَحْسُنَ اَدَبَهُ. (مستدرک الوسائل 618/2)

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: بیٹے کے اپنے والدین پر جو حقوق ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کا اچھا نام رکھیں اور اچھا ادب سکھائیں۔

(57)

یَا عَلِیُّ لَعَنَ اللّٰهُ وَالِدَیْنِ حَمَلاوَلَدَهُمَا عَلٰی عُقُوْقِهَا. (پانصد حدیث 34)

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: اے علیؑ! اللہ تعالیٰ نے ان والدین پر لعنت کی ہے جو اپنے بیٹے کو اپنی نافرمانی کے لئے ایسے اسباب مہیا کرتے ہیں جس سے عاق والدین کہلائے۔

(58)

نَجا ةُ الْمُؤْمِنْ حِفْظُ لِسَانه.

(الوسائل 533/8، روضۃ المتقین 12/12)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا: کہ مومن کی نجات اس میں ہے کہ اپنی زبان کی حفاظت کرے۔

(59)

ضِيَاءُ الْقَلَبِ مِنْ اَكْلِ الْحَلال. (اثنا عشریہ 15)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا: دل کی روشنی مالِ حلال کھانے سے ہے۔

(60)

لاَ يُرَدُّالْقَضَاءُ اِلَّاالدُّعَاءَ. (مکارم الاخلاق 93/البحار 296/93)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا: قضا دعاء کے ساتھ ٹل جاتی ہے۔

(61)

مَوْتُ قَبِيْلَةٍ اَيْسَرُ مِنْ مَوْتِ الْعَالِمِ.

(پانصد حدیث 64)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: ایک عالم کی موت سے ایک گروہ کی موت ہلکی ہے۔

(62)

اَقْرَبُ النَّاسِ مِنْ دَرَجَةِ النُّبُوَّةِ اَهْلُ الْعِلْمِ وَاَهْلُ الْجِهَادِ. (پانصد حدیث 36/11)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: لوگوں میں جو درجہ نبوت کے زیادہ قریب ہیں، اہل علم اور مجاہدین فی سبیل اللہ ہیں۔

(63)

اِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ عَبْدِهٖ مَالَمْ يُغَرْغِرْ.

(پانصد حدیث 43/11)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا ہے جس وقت تک جان اس کی حلق تک نہ پہنچے۔

(64)

مَاكَرِهْتَهُ لِنَفْسِكَ فَاكْرَهْ لِغَيْرِكَ وَمَا اَحْبَبْتَهُ لِنَفْسِكَ فَاَحِبَّهُ لِاَخِيْكَ. (پانصد حدیث 62)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جو چیز تو اپنی ذات کے لئے ناپسند کرتا ہے اپنے غیر کے لئے بھی اسے ناپسند کر، اور جو چیز اپنے نفس کے لئے پسند کرتا ہے، اسے اپنے بھائی کے لئے بھی پسند کر۔

(65)

مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَذَالِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ. (پانچ صد حدیث)

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی تم میں سے بُرا کام دیکھے اسے چاہیے کہ اس کو روکے، اگر ہاتھ سے نہ روک سکے تو زبان سے منع کرے، اگر زبان سے منع نہ کر سکے تو پھر اپنے میں اس سے نفرت کا اظہار کرے، حدِ اقلِ ایمان یہی ہے۔

(یعنی جو انسان بُرا کام کر رہا ہے، اگر اسے منع کرنے میں ضرر ہو تو کم از کم اپنے دل میں نفرت ضرور کریں۔ یہ بھی علامت ایمان ہے۔)

(66)

لاَ خَیْرَ فِی السَّرَفِ وَلا سَرَفَ فِی الْخَیْرِ.

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: فضول خرچی میں بھلائی نہیں ہے اور بھلائی میں اسراف نہیں ہے (نیکی میں جو خرچ کریں اسے اسراف نہیں کہا جاتا) (پانصد حدیث 63)

(67)

مَنْ تَفَاقَرَ اِفْتَقَرَ. (پانصد حدیث 65)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: جو اپنے آپ کو فقیر ظاہر کرتا ہے وہ فقیر ہو جائے گا۔

(68)

مَنْ كَانَ بِاللّٰهِ اَعْرَفَ كَانَ مِنَ اللّٰهِ اَخْوَفَ. (پانصد حدیث/80)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: جس کو اللہ تعالیٰ کی زیادہ معرفت ہوگی وہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ ڈرے گا۔

(69)

اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ اَلْحُبُّ فِی اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰه (پانصد حدیث80)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: اعمال میں سے بہتر عمل یہ ہے کہ کسی سے دوستی ہے تو فقط اللہ کے لئے اور اگر دشمنی ہے تو فقط اللہ تعالیٰ کے لئے۔

(70)

حَسُبُکَ مِنَ الُکِذُبِ اَنُ تُحَدِّثَ بِکُلِّ مَاسَمِعُتَ. (پانصد حدیث 84)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم نے فرمایا: تیرے جھوٹا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ جو کچھ تو سُنے اس کو آگے بیان کرتا رہے۔

(71)

صَدَقَةُ السِّرِ تُطُفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ.

(نہج الفصاحۃ 389)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم نے فرمایا: پوشیدہ صدقہ دینا اللہ تعالیٰ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے۔

(72)

مَنۡ كَفَّ لِسَانَهُ سَتَرَ اللّٰهُ عَوۡرَاتِهٖ. (پانصد حدیث 85)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جو اپنی زبان پر قابو رکھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے عیوب کو پوشیدہ رکھے گا۔

(73)

اِتَّقِ اللّٰهَ حَيۡثُ كُنۡتَ. (پانصد حدیث/ 85)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جہاں کہیں بھی ہو اللہ سے ڈرتے رہو۔

(74)

لا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ حُجْرٍ مرَّتَيْنِ.

(پانصد حدیث/ 85)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

(75)

خَيْرُ الْاِسْتِغْفَارِ عِنْدَاللّٰهِ الْاِقْلاعُ وَالنَّدَمُ.

(پانصد حدیث/ 76)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: افضل ترین استغفار اللہ تعالیٰ کے نزدیک گناہوں سے پشیمان ہونا اور گناہوں سے رکنا ہے۔

(76)

اِغْتَنِمُوا الدُّعَآءَ عِنْدَالرِّقَّةِ فَاِنَّهَا رَحْمَةٌ.

(پانصد حدیث/ 76)

حضرت رسول خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: جب رقت ہو، دل نرم ہو، اس وقت کو دعا کے لئے غنیمت شمار کرو۔ اس لئے کہ رقت قلب ایک رحمت ہے۔

(77)

مَنْ لَمْ یَشْکُرِ الْقَلِیْلَ لَمْ یَشْکُرِ الْکَثِیْرَ.

(پانصد حدیث/ 76)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: جو تھوڑی نعمت کے لئے شکر ادا نہیں کرتا وہ زیادہ نعمت پر بھی ادا نہیں کرے گا۔

(78)

اَفۡضَلُ الۡعِبَادَةِ اَلۡفِقۡهُ. (پانصد حدیث/ 83)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: بہترین عبادت دینِ الٰہی کو سمجھنا ہے۔

(79)

اَلۡغِیۡبَةُ اَسۡرَعُ فِیۡ دِیۡنِ الرَّجُلِ الۡمُسۡلِمِ مِنَ الۡاُکۡلَةِ فِیۡ جَوۡفِهٖ. (پانصد حدیث/ 89)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: ایک مریض کی مرض جو بدن میں اثر کرتی ہے، اس سے بہت جلدی مسلمان کے دین میں غیبت اثر کرتی ہے۔

(80)

اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلٰی اُمَّتِیْ اَلْهَوٰی وَطُوْلُ الْاَمَلِ. (پانصد حدیث)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: سب سے زیادہ اپنی اُمّت کی ہلاکت کے بارے میں دو چیزوں سے ڈرتا ہوں اول خواہشاتِ نفسانی کی پیروی نمبر 2 لمبی آرزوئیں۔

(81)

اَحَبُّ الطَّعَامِ اِلَی اللّٰہِ مَا کَثُرَتْ عَلَیْهِ الْاَیْدِیْ. (نہج الفصاحۃ / 15)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: اللہ تعالٰی کے نزدیک بہترین کھانا وہ ہے کہ جس میں زیادہ ہاتھ ہوں (کھانا کھانے میں اکثر لوگ مل کر کھائیں)

(82)

اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ حِفْظُ اللِّسانِ.

(پانصد حدیث)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: خداوند کریم کے نزدیک اعمال میں سے بہترین عمل زبان کی حفاظت کرنا ہے۔ (زبان کو صرف اس وقت حرکت دے جس میں رضائے خدا ہو۔ خدا کی نافرمانی میں حرکت نہ کرے)

(83)

اُخْلِصْ دِيْنَكَ يَكْفِكَ الْقَلِيْلُ مِنَ الْعَمَلِ.

(نہج الفصاحۃ / 96)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: اپنے دین کو خالص کرو تا کہ تھوڑی عبادت تیرے لئے کافی ہو۔ (خالص عبادت تھوڑی ہو تو بھی اس کا اجر زیادہ ہوتا ہے)

(84)

اَتَّقَی النَّاسِ مَنْ قَالَ الْحَقَّ فِیْمَالَهٗ وَ عَلَیْهِ.

(نہج الفصاحۃ / 96)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: لوگوں میں زیادہ پرہیزگار وہ ہے جو اپنے نفع ونقصان کے موقع پر حق بات کو اختیار کرے۔

(85)

اَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِکَ تَکُنْ مُؤْمِنًا. (نہج الفصاحۃ / 96)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو تاکہ مومن بن جاؤ۔

(86)

اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰہِ بَعْدَ الْفَرَائِضِ اِدْخَالُ السُّرُوْرِ عَلَی الْمُسْلِمِ. (نہج الفصاحۃ / 12)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک اعمال میں زیادہ پسندیدہ عمل فرائض و واجبات ادا کرنے کے بعد مسلمان کو خوش کرنا ہے۔

(87)

اَیُّ کَسْبِ الرَّجُلِ اَطْیَبُ؟ قَالَ عَمَلُ الرَّجُلِ بِیَدِہٖ. (نہج الفصاحۃ / 101)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم سے پوچھا گیا، انسان کے لئے پاکیزہ ترین طریقہ کسبِ مال کونسا ہے؟ فرمایا "انسان کا اپنے ہاتھ سے محنت کر کے کمانا"۔

(88)

يَاْتِیُ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ لَایُبَالِیُ الرَّجُلُ مَاتَلِفَ مِنْ دِیْنِہٖ اِذَاسَلُمَتْ لَہٗ دُنْیَاہُ.

(پانصد حدیث/ 108)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ اگر شخص کی دنیا محفوظ رہے اور دین برباد ہو جائے تو پرواہ نہیں کریگا۔

(89)

مَنْ اَفْتَی النَّاسَ بِغَیْرِ عِلْمٍ لَعَنَتْہُ مَلَآئِکَۃُ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ. (پانصد حدیث/ 110)

حضرت رسول خدا صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا: اگر کوئی شخص بغیر علم کے فتویٰ دے تو زمین و آسمان میں رہنے والے ملائکہ اس پر لعنت کرتے ہیں۔

(90)

لَا تَنْظُرُ اِلٰی صِغَرِ الْخَطِیْئَۃِ وَلٰکِنِ انْظُرُ اِلٰی مَنْ عَصَیْتَ. (پانصد حدیث/ 112)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: یہ نہ دیکھو کہ گناہ چھوٹا ہے، بلکہ یہ دیکھو کہ کس کی نافرمانی ہے۔

(91)

اَکْثِرُوْا مِنْ ذِکْرِ الْمَوْتِ فَاِنَّہٗ یُمَحِّصُ الذُّنُوْبَ وَیُزَھِّدُ فِی الدُّنْیَا. (پانصد حدیث/ 113)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: موت کو زیادہ یاد کرو، اس لئے کہ موت کی یاد گناہوں کو مٹاتی ہے اور دنیا سے بے رغبت کرتی ہے۔

(92)

مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِى كَمَثَلِ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ. (پانصد حدیث/ 113)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: میرے اہل بیت کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی طرح ہے جو اس پر سوار ہوا اُس نے نجات پائی اور جو اس پر سوار نہ ہوا پیچھے رہ گیا وہ غرق ہوا۔

(93)

مَا اٰمَنَ بِالْقُرْاٰنِ مَنِ اسْتَحَلَّ مَحَارِمَهُ.

(البحار 185/92، المحجۃ البیضاء 219/2)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: جو شخص قرآنِ مقدس میں حرام کردہ چیزوں کو حلال سمجھتا ہے، وہ قرآنِ مقدس پر ایمان نہیں رکھتا۔

(94)

يَا فَاطِمَةُ اَنَّ اللّٰهَ يَغْضِبُ لِغضبکَ ويرْضى لِرَضَاکِ. (الغدیر 180/3)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، اے فاطمہ! اللہ تیرے غضب کی وجہ سے غضب ناک ہوتا ہے اور تیری رضا کے ساتھ راضی ہوتا ہے۔ (جس سے فاطمہ ناراض اس سے خدا ناراض، جس سے بنتِ رسولؐ راضی اس سے خدا راضی)

(95)

مَنْ سَبَّ عَلِیّاً فَقَدْ سَبَّنِیْ وَمَنْ سَبَّنِیْ فَقَدْ سَبَّ اللّٰهَ. (عیون الاخبار الرضا 67/2' جامع الاخبار/ 187)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کسی نے حضرت علیؑ کو گالی دی اس نے مجھے گالی دی۔ جس نے مجھے گالی دی، اس نے اللہ تعالیٰ کو گالی دی۔

(96)

سَیَاتِیْ زَمَانٌ عَلیٰ اُمَّتِیْ یَفِرُّوْنَ مِنَ الْعُلَمآءِ کَمَا یَفِرُّ الْغَنَمُ مِنَ الذِّئبِ فَاِذَا کَانَ کَذَالِکَ اِبْتَلاَھُمُ اللّٰہُ تَعَالیٰ بِثَلاَ ثَۃِ اَشْیَاءٍ اَلْاَوَّلُ یَرْفَعُ الْبَرَکَۃَ مِنْ اَمْوَالِھِمْ وَالثَّانِیْ سَلَّطَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ سُلْطَانًا جَائِراً وَالثَّالِثُ یُخْرَجُوْنَ مِنَ الدُّنْیَا بِلاَ اِیْمَانٍ۔ (جامع الاخبار/151،مستدرک الوسائل321/2،البحار454/22)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: عنقریب میری امت پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ علماء سے ایسے بھاگیں گے جیسے بھیڑیا سے بھیڑ بھاگتی ہے۔ پس جس وقت ایسا ہوگا، اللہ تعالیٰ ان کو تین چیزوں میں مبتلا کرے گا۔ اوّل: ان لوگوں کے اموال سے برکت کو اٹھالے گا۔ دوسرا: ان پر ظالم حکمران کو مسلط کردے گا۔ تیسرا: وہ لوگ بغیر ایمان کے دنیا سے جائیں گے۔

(97)

اَنَا وَعَلِیٌّ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ وَتِسْعَۃُ مِنْ وُلْدِ الْحُسَیْنِ مُطَھَّرُوْنَ وَمَعْصُوْمُوْنَ.

(اثبات الہداۃ: 510، کمال الدین 280/1، البحار 201/25)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: میں اور علیؑ اور حسنؑ اور حسینؑ اور امامِ حسینؑ کی اولاد سے نو امام پاک و پاکیزہ اور معصوم ہیں۔ (معصوم اُسے کہتے ہیں جو گناہ نہ کرے)

(98)

لَاطَاعَۃَ لِمَخْلُوْقٍ فِیْ مَعْصِیَۃِ الْخَالِقِ.

(الوسائل الشیعہ 422/11)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: خدا کو ناراض کر کے اس کی مخلوق کی اطاعت کرنے کا حکم نہیں ہے۔ (مخلوقِ خدا سے کوئی آدمی ایسا کام کہتا ہے کہ اس سے (اس کام سے) خدا ناراض ہوتا ہو تو خدا کو ناراض نہ کرو۔

(99)

لاَ خَيْرَ فِيْ قَوْلٍ اِلاَّ مَعَ الْفِعْلِ. (مکارم الاخلاق: 517)

حضرتِ رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: کوئی بات کہنے میں بھلائی نہیں جب تک اس کے ساتھ عمل نہ ہو۔ (جو کہو اس پر عمل بھی کرو)

(100)

مَنْ قَضیٰ حَاجَةً لِاَخِيْهِ الْمُؤْمِنِ قَضَى اللّٰهُ لَهُ سَبْعِيْنَ حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ.

(انوار الہدایہ: 43)

حضرتِ رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جو شخص دنیا میں اپنے مومن بھائی کی حاجت کو پورا کرے گا، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت سے ستر حاجتیں اس کی پوری کرے گا۔

(101)

اَلْمُلْکُ یَبْقیٰ بِالْعَدْلِ مَعَ الْکُفْرِ وَلاَ یَبْقیٰ بِالْجَوْرِ مَعَ الْاِیْمَانِ. (عدل144)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: حکومت و سلطنت عدل کے ساتھ باقی رہے گی، خواہ حاکم کافر ہو، اور ظلم و ستم کے ساتھ باقی نہیں رہے گی، خواہ حاکم مومن ہو۔

(102)

مَنْ مَشیٰ اِلیٰ ظَالِمٍ لِیُعِیْنَهُ وَهُوَیَعْلَمُ اَنَّهُ ظَالِمٌ فَقَدْ خَرَجَ عَنِ الْاِسَلامِ. (الوسائل الشیعہ 131/12، حدیث: 5)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جو شخص ظالم کے پاس جائے تاکہ ظالم کی مدد کرے اور جانتا ہو کہ وہ ظالم ہے (اس کے باوجود اس ظالم کی ظلم میں اعانت کرے) پس وہ اسلام سے خارج ہے۔

(103)

مَنْ مَشىٰ فِیْ نَمِیْمَةٍ بَیْنِ اثْنَیْنِ سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَیْهِ فِیْ قَبْرِهٖ نَارًا تُحْرِقُهٗ وَاِذَا خَرَجَ مِنْ قَبْرِهٖ سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَیْهِ تِنِّیْنًا اَسْوَدُ یَنْهَشُ لَحْمَهٗ حَتّٰی یَدْخُلَ النَّارَ. (الوسائل الشیعہ 618/8، حدیث:6)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جو آدمی دو آدمیوں کے درمیان چغل خوری کرنے کے لئے چلے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی قبر میں آگ کو مسلّط کرے گا، اسے جلاتی رہے گی اور جب قبر سے نکلے گا اللہ تعالیٰ اس پر کالے رنگ کا بہت بڑا سانپ مسلّط کرے گا جو اس کے گوشت کو کاٹتا رہے گا، یہاں تک کہ وہ جہنم میں داخل ہو گا۔

(104)

اِنَّ الْـمؤْ مِنَ اِذَاكَذِبَ بِغَيْرِ عُذْرٍ لَعَنَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَـلَكٍ وَخَـرَجَ مِـنْ قَـلْبِهٖ نَتَنٌ حَتّٰى يَبْلُغَ الْـعَـرْشَ وَكَتَـبَ الـلّٰـهُ عَـلَيْهِ بِتِلْكَ الْكَذِبَةِ سَبْعِيْنَ زَنْيَةً اَهْوَنُهَا كَمَنْ يَزْنِىْ مَعَ اُمِّهٖ.

(مستدرک،الوسائل الشیعہ 100/2،المکاسب)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: بیشک مومن بغیر عذر (شرعی) کے جھوٹ بولے گا تو اس پر ستّر ہزار ملائکہ لعنت کریں گیا وراس کے دل سے ایک بوئے بد نکلے گی جو عرش تک پہنچے گی، اوراس جھوٹ کی وجہ سے خداوند کریم اس کے نامۂ اعمال میں ستّر زنا جتنا گناہ لکھے گا، ان میں سزا کے اعتبار سے جو بہت کم ہوگا مثل اس شخص کے کہ جواپنی ماں سے زنا کرے۔

(105)

مَنْ مَدَحَ اَخَاهُ الْمُؤْمِنِ فِیْ وَجْهِهٖ وَاغْتَابَهٗ مِنْ وَرَائِهٖ فَقَدِ انْقَطَعَ مَا بَیْنَهُمَا مِنَ الْعِصْمَةِ.

(الوسائل الشیعہ 583/8، حدیث:10)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا: جس شخص نے اپنے مؤمن بھائی کے سامنے تعریف کی اور اس کی غیر موجودگی میں غیبت کی تو جو عصمت ان دونوں کے درمیان ہے وہ منقطع ہوجائے گی۔

(106)

اَلزَّکٰوۃُ قَنْطَرَۃُ الْاِسْلَامِ. (مستدرک الوسائل 59/1، البحار 23/96)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا: زکوٰۃ اسلام کے لئے پُل ہے۔

(107)

مَنْ اُعْطِیَ خَمْساً لَمْ یَکُن لَهٗ عُذْرٌ فِیْ تَرْکِ عَمَلِ الْاٰخِرَۃِ، زَوْجَۃٌ صَالِحَۃٌ تُعِیْنُهٗ عَلٰی اَمْرِ دُنْیَاهُ وَ اٰخِرَتِهٖ، وَبَنُوْنَ اَبْرَارٌ، وَمَعِیْشَۃٌ فِیْ بَلَدِهٖ، وَحُسْنُ خُلُقٍ یُدَارِیْ بِهِ النَّاسَ، وَحُبُّ اَهْلِ بَیْتِیْ. (زبدۃ الاحادیث 102/2)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: جس کسی کو پانچ چیزیں دی جائیں اس کے لئے عملِ آخرت ترک کرنے میں کوئی عذر نہیں ہوگا۔ نمبر 1 نیک عورت جو امورِ دین و دنیا میں اپنے شوہر کی مدد کرے۔ نمبر 2 اولادِ نیکوکار، نمبر 3 وسیلۂ زندگانی روزی و معاش اس کے لئے اپنے شہر میں ہو، نمبر 4 اچھا اخلاق کہ اس کے ذریعے سے لوگوں کے ساتھ زندگی بسر کرے، نمبر 5 میرے اہل بیتؑ اطہار کو دوست رکھتا ہو۔

(108)

اَلنَّظَرُ اِلیٰ عَلِیِ بْنِ اَبِیْطَالِبٍ عِبَادَةٌ وَذِکْرُہٗ عِبَادَۃٌ وَلاٰیُقْبَلُ اِیْمَانُ عَبْدٍ اِلَّا بِوِلَایَتِہٖ وَالْبَرَائَۃُ مِنْ اَعْدَائِہٖ. (امالی الصدوق/119)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: علی علیہ السلام کی طرف دیکھنا عبادت ہے، اوران کا ذکر کرنا عبادت ہے۔ بندے کا ایمان اس وقت قبول نہیں کیا جائے گا جب تک حضرت علیؑ کی ولایت کا اقرار نہ کرے اوران کے دشمنوں سے بیزاری نہ کرے۔

(109)

اَلْحَقُّ مَعَ عَلِيٍ وَّ عَلِیٌّ مع الْحَقِ یَدُوْرُ مَعَهُ حَیُثَ مَا دَارَ. (تفسیر ابوالفتوح 616/1، الشہاب 33)

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حق علی کے ساتھ ہے اور علی حق کے ساتھ ہے۔ حق اس جگہ گردش کرتا ہے جہاں حضرت علی گردش کرتے ہیں۔

(110)

خَیْرٌ مَنْ یَمْشِی عَلٰی وَجهِ الْاَرْضِ بَعْدِیْ عَلِیُ ابْنُ اَبِیطَالِبْ عَلَیْهِ السَّلَام. (کشف الغمہ 134)

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد زمین پر چلنے والوں میں حضرت علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام سے بہترین کوئی شخص نہیں ہے۔

(111)

حِزْبُ عَلِيٍّ حِزْبُ اللّٰهِ وَحِزْبُ اَعْدَآئِهٖ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ. (امالی الصدوق/ 81، البحار 95/38)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: حضرت علیؑ کا گروہ اللہ تعالیٰ کا گروہ ہے، اور اُن کے دشمنوں کا گروہ شیطان کا گروہ ہے۔

(112)

حَقُّ عَلِيٍّ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ كَحَقِّ الْوَالِدِ عَلٰى وَلَدِهٖ. (بشارۃ المصطفیٰ 269، ینابیع المودۃ/ 123، مناقب علیؑ ابن ابی طالب/ 48)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: حضرت علیؑ کا مسلمانوں پر اس طرح حق ہے جیسے باپ کا حق اپنے بیٹے پر ہوتا ہے۔

(113)

مَنْ کُنْتُ مَوْلاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلاہُ. اَللّٰھُمَّ وَالِ مَنْ وَالاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ.

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: جس کا میں مولا وسردار ہوں اس کا علیؑ مولا وسردار ہے۔ اے اللہ جو حضرت علیؑ کو دوست رکھے تو اُسے دوست رکھ، اور جو اس سے دشمنی رکھّے تو اس سے دشمنی رکھ۔

(114)

لایَجُوْزُ اَحُدُ نِ الصَّرَاطَ اِلَّا مَنْ کَتَبَ لَہُ عَلِیٌّ نِ الْجَوَازَ. (ذخائر العقبیٰ/71، الغدیر 279/10)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: کوئی شخص پل صراط سے نہیں گزر سکتا، جب تک حضرت علیؑ اس کو صراط سے گزرنے کا پروانہ لکھ کر نہ دیں۔

(115)

مَنْ فَضَّلَ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِیْ عَلٰی عَلِیٍّ عَلَیْهِ السَّلام فَقَدْ کَفَرَ.

(امالی الصدوق/522، البحار 14/38، انوار الہدایہ 137)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جس کسی نے میرے اصحاب میں سے کسی کو بھی حضرت علیؑ پر فضیلت دی پس اُس نے کفر کیا۔

(116)

اِنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ مِنَ النَّمِیْمَةِ وَالْغِیْبَةِ وَالْکِذْبِ. (مستدرک الوسائل 106/2)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: بے شک قبر کا عذاب چغل خوری، غیبت کرنے اور جھوٹ بولنے سے ہو گا۔

(117)

مَنْ اَنْكَرَ اِمَامَةَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَعْدِیْ كَانَ كَمَنْ اَنْكَرَ نُبُوَّتِیْ فِیْ حَيَاتِیْ وَمَنْ اَنْكَرَ نُبُوَّتِیْ كَانَ كَمَنْ اَنْكَرَ رُبُوْبِيَّةَ رَبِّهٖ عَزَّوَجَلَّ.

(البحار 109/38)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جس شخص نے میرے بعد علی علیہ السلام کی امامت کا انکار کیا مثل اس شخص کے ہے کہ اس نے میری زندگی میں میری نبوّت کا انکار کیا۔ اور جس نے میری نبوّت کا انکار کیا، اس نے گویا اپنے رب عزّ وجل کی ربوبیّت کا انکار کیا۔

(118)

لَوِاجْتَمَعَ النَّاسُ عَلٰی حُبِّ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ لَمَا خَلَقَ اللّٰهُ النَّارَ.

(ینابیع المودۃ/125، کشف الغمہ 99/1، ارشاد القلوب 234/2)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: اگر تمام لوگ حضرت علیؑ ابنِ ابی طالب علیہ السّلام کی محبت پر جمع ہو جاتے تو خداوندِ کریم جہنّم کو پیدا نہ کرتا۔

(119)

مَانِعُ الزَّکوٰۃِ فِی النَّارِ. (تفسیر ابوالفتوح 297/1)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: زکوٰۃ ادا نہ کرنے والا جہنّم میں جائے گا (خواہ خود ادا نہ کرے یا دوسرے شخص کو روکے)۔

(120)

وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ لَا یَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْ عَبْدٍ حَسَنَةً حَتّٰی یَسْئَلَهُ عَنْ حُبِّ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ.

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی بندے کی نیکی کو اس وقت تک قبول نہیں کرے گا جب تک اس شخص سے حضرت علیؑ ابنِ ابی طالب علیہ السلام کی محبت کے بارے میں سوال نہیں کر لے گا۔

(121)

اَلْقَبْرُ اَوَّلُ مَنْزِلٍ مِّنْ مَنَازِلِ الْاٰخِرَةِ فَاِنْ نَجَامِنْهُ فَمَا بَعْدَهٗ اَيْسَرُ مِنْهُ وَاِنْ لَّمْ يَنْجِ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهٗ شَرٌّ مِنْهُ. (البحار/173/82)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: منازلِ آخرت میں پہلی منزل قبر ہے۔ پس اگر اس سے نجات ہوگئی تو جو منازل اس کے بعد ہیں، ان میں آسانی ہوگی۔ اور اگر اس پہلی منزل سے نجات نہ ہوئی تو اس کے بعد والی منازل میں اس سے زیادہ برا انجام ہوگا۔

(122)

لِكُلِّ شَيْءٍ زَكٰوةٌ وَ زَكٰوةُ الْاَجْسَادِ الصِّيَامُ.

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: ہر شئے کی زکوۃ ہے اور جسموں کی زکوۃ روزہ رکھنا ہے۔ (البحار 255/96)

(123)

لا یَقْبَلُ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ مِمَّنْ مَنَعَ الزَّکٰوةَ.

(مستدرک الوسائل/ 506)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: اللہ تعالٰی اس شخص کی نماز قبول نہیں کرے گا جو زکوٰۃ کو ادا نہ کرتا ہو۔

(124)

اَلْعِبَادَةُ مَعَ اَکْلِ الْحَرَامِ کَالْبِنَآءِ عَلَی الرَّمْلِ وَقِیْلَ عَلَی الْمَآءِ. (البحار 258/84)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: حرام غذا کھا کر عبادت کرنا ایسے ہے جیسے ریت پر یا دوسری حدیث کے مطابق پانی پر بنیاد رکھنا ہے۔

(125)

نَوْمُ الصَّائِمِ عِبَادَةٌ وَنَفسُهُ تَسْبِيْحٌ.

(قرب الاسناد/ 46، الکافی 62/4)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا: روزہ دار کی نیند عبادت ہے۔ اور اس کا ہر سانس تسبیح کا ثواب رکھتا ہے۔

(126)

لَعَنَ اللّٰهُ الرَّاشِیْ وَالْمُرْتَشِیْ وَمَا بَيْنَهُمَا يَمْشِیْ. (مستدرک الوسائل 196/3)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے رشوت لینے اور دینے والے اور جو شخص ان کے درمیان واسطہ بنتا ہے لعنت کی ہے۔

(127)

اَجْرُ الْمُصْلِحِ بَیْنَ النَّاسِ کَاَجْرِ الْمُجَاھِدِ عِنْدَ الْحَرْبِ. (تفسیر ابوالفتوح 119/5)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: لوگوں کے درمیان صلح کرانے والے کا اجر اس مجاہد کی طرح ہے جو جنگ (جہاد) میں ہو۔

(128)

اِقَامَۃُ حَدٍّ خَیْرٌ مِنْ مَطَرٍ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا.

(الوسائل 308/18، الکافی 174/7)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: احکامِ اسلام کے مطابق حدود کا قائم کرنا اس بارانِ رحمت سے بہتر ہے جو چالیس روز ہوتی رہے۔

(129)

مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ. (مستدرک الوسائل 306/2)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: جو خدا کی خاطر تواضع بجالائے، اللہ تعالیٰ اس کو بلند کرے گا۔

(130)

عَائِدُ الْمَرِيْضِ يَمْشِيْ فِيْ طَرِيْقِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ. (نہج الفصاحۃ 408)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: مریض کی عیادت کرنے والا جب تک واپس نہ آئے گویا جنّت کے راستے پر چلتا ہے۔

(131)

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَفِ اِذَا وَعَدَ. (لئالی الاخبار 220/2، الوسائل 515/8، الکافی 364/2)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے پس اسے چاہئے کہ جب کسی سے وعدہ کرے وفا کرے۔

(132)

وَيْلٌ لِامْرَأَةٍ اَغْضَبَتْ زَوْجَهَا وَطُوبىٰ لِاِمْرَأَةٍ رَضِيَ عَنْهَا زَوْجُهَا.

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: ویل ہے اُس عورت کے لئے جو اپنے شوہر پر غضبناک ہو اور طوبیٰ ہے اس عورت کے لئے جس سے اس کا شوہر راضی ہو۔ (ویل جہنم میں ایک جگہ ہے، اور طوبیٰ جنّت میں ایک جگہ ہے)

(133)

لاَ تَضْرِبُوْا اَطْفَالَكُمْ عَلیٰ بُكَاءِ هِمْ فَاِنَّ بُكَائَهُمْ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ شَهَادَةُ اَنْ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ الصَّلٰوۃُ عَلَى النَّبِی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ اَلدُّعَاءُ لِوَالِدَيْهِ.

(علل الشرائع/76/1، اثبات الہداۃ 49/1)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے روایت کی گئی ہے کہ اپنی اولاد کو ان کے رونے پر نہ مارو، ان کا رونا پہلے چار ماہ خداوند کریم کی شہادت ہے اور دوسرے چار ماہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام ہے اور تیسرے چار ماہ اپنے والدین کے لئے دعا کرنا ہے۔

(134)

شِيْعَةُ عَلِيٍّ هُمُ الْفَائِزُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(بشارۃ المصطفیٰ / 161، امالی الصدوق/ 295)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: علیؑ کے پیروکار قیامت کے دن کامیاب ہوں گے۔

(135)

فِتْنَةُ اللِّسَانِ اَشَدُّ مِنَ ضَرْبِ السَّيْفِ.

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: زبان کا فتنہ تلوار کی ضرب سے سخت ہے۔

(مستدرک الوسائل 191/2، البحار 286/71)

(136)

تَـوَاضَـعُوْا مَعَ الْمُتَوَاضِعِيْنَ فَاِنَّ التَّوَاضُعَ مَعَ الْمُتَوَاضِعِيْنَ صَدَقَةٌ وَتَكَبَّرُوْا مَعَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ فَاِنَّ التَّكَبُّرَ مَعَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ عِبَادَةٌ. (اثنا عشریہ)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: تواضع کرنے والوں کے ساتھ تواضع اختیار کرو، بے شک متواضعین کے ساتھ تواضع ایک صدقہ ہے اور تکبّر کرنے والوں کیساتھ تکبّر کرو، بے شک متکبرین کیساتھ تکبّر کرنا عبادت ہے۔

(137)

عِزُّ الْمُؤْمِنِ اِسْتِغْنَاؤُهٗ عَنِ النَّاسِ. (المحجۃ البیضاء 56/6)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: مومن کی عزت اس میں ہے کہ ضروریاتِ زندگی میں لوگوں سے بے پرواہ ہو۔

(138)

لاَ یَنْبَغِیْ لِمُؤْمِنٍ اَنْ یُذِلَّ نَفْسَهُ. (نہج الفصاحۃ 530/2)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: مومن کے لئے سزاوار نہیں کہ اپنے آپ کو ذلیل کرے۔

(139)

کَلامُ ابْنِ اٰدَمَ کُلُّهُ عَلَیْهِ لا لَهُ اِلَّا اَمْرًا بِمَعْرُوْفٍ اَوْنَهْیًا عَنْ مُنْکَرٍ اَوْ ذِکْرَ اللّٰهِ تَعَالٰی. (نہج الفصاحۃ/455)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کے لئے نفع مند کلام فقط وہ ہے جس سے اچھی باتوں کا حکم کرے یا بُری باتوں سے روکے یا اللہ تعالٰی کا ذکر کرے۔ اس کے علاوہ جو کلام کرے وہ اس کے لئے نقصان دہ ہے۔

(140)

فِیْ رَجُلَیْنِ یَتَسَابَانِ قَالَ الْبَادِیْ مِنْهُمَا اَظْلَمُ وَوِزْرُهُ وَ وِزْرُ صَاحِبِهٖ عَلَیْهِ مَالَمْ یَعْتَذِرْ اِلَی الْمَظْلُوْمِ. (وسائل الشیعہ 160/8)

امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام سے پوچھا گیا، دو آدمیوں کے بارے میں ایک دوسرے کو گالیاں دے رہے تھے، ان میں سے ظالم کون ہے، امام علیہ السّلام نے فرمایا جو اِبتداء کرنے والا ہے وہ زیادہ ظالم ہے۔ جس نے اِبتداء کی اس کا اور جس کو اس نے گالی دی دونوں کا بوجھ پہل کرنے والے کے سَر ہے۔ جب تک اس مظلوم سے معذرت نہ کرے۔

(141)

سَائِلُوا الْعُلَمَاءَ وَخَاطِبُوا الْحُكَمَاءَ وَجَالِسُوا الْفُقَرَاءَ. (نہج الفصاحۃ ح ت/288)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: علماء سے پوچھو، حکماء کے ساتھ گفتگو کرو (اور) فقراء کے ساتھ بیٹھا کرو۔

(142)

لَيْسَ لِلصَّبِيِّ لَبَنٌ خَيْرٌ مِنْ لَبَنِ اُمِّهِ.

(تفسیر نور الثقلین 228/1، عیون اخبار الرضاء 34/2)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: بچے کے لئے اپنی ماں کے دودھ سے زیادہ بہتر کوئی دودھ نہیں ہے۔

(143)

نُهِیَ اَنَ تَخرُجَ الْمَرْاَۃُ مِنْ بَیْتِهَا بِغَیْرِ اِذْنِ زَوْجِهَا فَاِنْ خَرَجَتْ لَعَنَهَا کُلُّ مَلَکٍ فِی السَّمَآءِ وَکُلُّ شَیْیءٍ تَمُرُّ عَلَیْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ حَتّیٰ تَرْجِعَ اِلیٰ بَیْتِهَا. (البحار 243/103)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: عورت کو اپنے گھر سے اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر باہر جانے سے منع کیا گیا ہے۔ اگر عورت اپنے گھر سے اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر نکلے تو جب تک واپس نہ آئے گی، آسمان پر رہنے والا ہر ایک فرشتہ اور جن وانس سے ہر وہ شے کہ جن سے گزر کر گئی ہے، لعنت کرتے ہیں۔

(144)

مَا اَحَبَّ اللّٰہُ مُبَاحاً کَاَ النِّکَاحِ وَمَا اَبُغَضَ اللّٰہُ مُبَاحًا کَا الطَّلَاقِ. (مستدرک الوسائل 3/2)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: مباح کاموں میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب نکاح ہے۔ اور مباح چیزوں میں سے زیادہ ناپسند طلاق ہے۔

(145)

مَنْ تَرَکَ التَّزْوِیْجَ مَخَافَةَ الْعَیْلَةِ فَلَیْسَ مِنَّا.

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جس نے خرچہ و مصارف کے ڈر سے شادی کو ترک کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (بچوں کا خرچہ کہاں سے لوں گا) (المحجۃ البیضاء، 53/3)

(146)

شِرَارُ الْعُلَمَاءَ الَّذِيْنَ يَأتُوْنَ الْأُمَرَاءَ وَخِيَارُ الْأُمَرَاءِ اَلَّذِيْنَ يَأتُوْنَ الْعُلَمَاءَ. (الحجۃ البیضاء 144/1)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: بدترین علماء وہ ہیں جو امیروں کے پاس (ان کی دولت کی وجہ سے) آتے ہیں، اور بہترین امراء وہ ہیں جو علماء کے پاس (ان کے علم کی وجہ سے) آتے ہیں۔

(147)

اِنَّ صَاحِبَ الْخُلُقِ الْحَسَنِ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ الصَّائِمِ الْقَائِم. (پانصد حدیث/ 25)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: جس کا اخلاق اچھا ہے اس کے لئے اجر اس روزہ دار کی طرح ہے (جو دن کو روزہ رکھے اور رات کو کھڑے ہو کر عبادت کرے)۔

(148)

لَیُسَ مِنّاَ مَاکَرَ مُسُلِماً. (پانصدحدیث)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جوکسی مسلمان سے مکروفریب کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(149)

مَنُ زَارَنِی اَوُزَارَ اَحَدًا مِنُ ذُرِّیَتِیُ زُرُتُہٗ یَوُمَ الُقِیَامَۃِ فَانُقَذُتُہٗ مِنُ اَحُوَالِھَا. (الوسائل 259/10)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جس نے میری یا میری ذرّیت سے کسی ایک کی بھی زیارت کی، میں قیامت کے دن اس سے ملاقات کروں گا، اور قیامت کی ہولناکیوں سے اُسے نجات دوں گا۔

(150)

مَنْ زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ اَوْ بَعْدَ مَوْتِیْ کَانَ فِیْ جِوَارِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ. (الوسائل 262/10)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جو شخص میری زندگی میں یا میرے انتقال کے بعد میری زیارت کرے گا، وہ قیامت کے دن میرے قرب میں ہوگا۔

(151)

مَنْ قَالَ فِی الْقُرْاٰنِ بِغَیْرِ عِلْمٍ جَآءَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مُلْجَمًا بِلَجَامٍ مِنْ نَارٍ. (البحار 112/96)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: قرآنِ مقدس کا ترجمہ وتفسیر جس نے بغیر علم کے کی، قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے منہ میں آگ کی لگام ہوگی۔

(152)

فَقِیرٌ کُلُّ مَنْ یَّطْمَعُ غَنِیٌّ کُلُّ مَنْ یَقْنَعُ.

(جامع الاخبار 126)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: جو کوئی طمع و لالچ کرے وہ فقیر ہے جو قناعت کرے وہ غنی ہے۔

(153)

اَلْغِنیٰ فِیْ الْقَلْبِ وَالْفَقْرُ فِیْ الْقَلْبِ.

(البحار 68/72)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: غنی وہ ہے جس کا دل غنی ہو اور فقیر محتاج وہ ہے جس کا دل محتاج ہو۔

(154)

لاَ یَشْبَعُ الْمُؤمِنُ دُوْنَ جَارِہٖ.

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: مومن اپنے ہمسائے کے بغیر سیر ہوکر نہیں کھائے گا۔(جس کا ہمسایہ بھوکا ہوگا اور خود پیٹ بھر کر کھائے اس میں ایمان کی کمی ہے مومن کامل نہیں ہے)۔

(155)

مَنْ اَعْطیٰ دِرْھَمًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ سَبْعَةَ مِأَةَ حَسَنَةً. (البحار 122/96)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک درہم خرچ کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لئے سات سو نیکیاں لکھے گا۔

(156)

لَیْسَ مِنَّا مَنْ اَخْلَفَ بِالْاَمَانَۃِ۔ (الکافی 133/5)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: جو شخص امانت کے ساتھ خیانت کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(157)

اَلشَّبَابُ شُعْبَۃٌ مِنَ الْجُنُوْنِ وَالنِّسَآءُ حِبَالَۃُ الشَّیْطٰنِ۔ (نہج الفصاحۃ/ 380)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: جوانی دیوانگی کے حصّوں میں سے ایک حصّہ ہے اور عورتیں شیطان کی رسّیاں ہیں۔ (عورت شیطان کا جال ہے اس ذریعہ سے انسان کو جلدی گمراہ کرتا ہے)۔

(158)

شَرُّ النَّاسِ مَنْ اَكْرَمَهُ النَّاسُ اِتِّقَاءَ شَرِّهٖ.

(نہج الفصاحۃ/ 381)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: لوگوں میں سے بدترین وہ شخص ہے جس کے شر سے بچنے کے لئے لوگ اس کی عزت کریں۔

(159)

صَاحِبُ الْعِلْمِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ حَتَّى الْحُوتُ فِي الْبَحْرِ. (نہج الفصاحۃ/ 388)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: عالمِ دین کے لئے ہر چیز استغفار کرتی ہے یہاں تک کہ سمندر میں جو مچھلیاں ہیں وہ (بھی) استغفار کرتی ہیں۔

(160)

صِلَةُ الرَّحِمِ تَزِيدُ فِی الْعُمْرِ وَتَدْفَعُ مِیتَةَ السُّوءِ. (نہج الفصاحۃ/390)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: صلہ رحمی کرنا زندگی میں زیادتی کرتا ہے اور بُری موت سے انسان کو بچاتا ہے۔

(161)

قُلِ الْحَقَّ وَاِنْ کَانَ مُرًّا. (نہج الفصاحۃ/447)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: حق بات کہو اگرچہ وہ کڑوی ہو (جس کے بارے میں آپ بات کریں اگرچہ وہ اسے اچھّا نہ سمجھے)۔

(162)

مَا اَخَافُ عَلٰی اُمَّتِیْ فِتْنَۃً اَخْوَفُ عَلَیْھَا مِنَ النِّسَاءِ وَالْخَمْرِ. (نہج الفصاحۃ/540)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: مجھے اپنی امّت کے بارے میں جس چیز کا خوف ہے وہ یہ ہے کہ عورت اور شراب کی وجہ سے فتنہ وفساد میں مبتلا ہوگی۔

(163)

مَنْ خَافَ النَّاسُ لِسَانَہٗ فَھُوَمِنْ اَھْلِ النَّارِ.

(نہج الفصاحۃ/620)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جس شخص کی زبان درازی سے لوگ خوف کھائیں وہ اہلِ دوزخ میں سے ہے۔

(164)

مَنْ اَذاعَ فاحِشَةً کانَ کَمُبْتَدِیْهَا وَمَنْ عَیَّرَ مُؤمِنًا بِشَیْءٍ لَّمْ یَمُتْ حَتّٰی یَرْکَبَهُ.

(نہج الفصاحۃ/ 261)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جو بُرے افعال واقوال کو پھیلاتا ہے مثل اس شخص کے ہے جو خود برے اقوال وافعال کا ارتکاب کرے اور جو کسی مومن کو عیب لگائے موت سے پہلے وہ خود اس عیب میں مبتلا ہوگا۔ (یعنی جیسا عیب یا تہمت مومن کے ساتھ منسوب کرے گا ایسے عیب یا تہمت کی نسبت مرنے سے پہلے اس پر لگے گی)۔

(165)

مَنْ شَهِدَ شَهَادَةً يُسْتَبَاحُ بِهَا مَالُ امْرِیءٍ مُسْلِمٍ اَوْ یُسْفَکُ بِهَا دَمٌ فَقَدْ اَوْجَبَ النَّارَ.

(نہج الفصاحۃ/ 617)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جس شخص کی گواہی کی وجہ سے ایک مسلمان کا مال کھانا یا خون بہانا مباح ہو جائے اس کے لئے دوزخ ضروری ہے۔ (یعنی اگر کوئی جھوٹی گواہی دے جس کی وجہ سے مال یا جان کا نقصان ہو جائے تو وہ گواہ مجرم ہے، جہنمی ہے البتہ جس کے خلاف گواہی دی تھی وہ معاف کردیں تو خدا غفور رحیم ہے)۔

(166)

مَلْعُوْنٌ ذُوالْوَجْهَيْنِ مَلْعُوْنٌ ذُوااللِّسانَيْنِ. (نہج الفصاحۃ 623)

حضرت رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: دو چہروں والا، دوزبانوں والا ملعون ہے۔ (یعنی جو شخص روبرو ہو تو اس کی بے جا تعریف کرنا اور اس کی غیر موجودگی میں عیب لگانا یا عیب بیان کرنا)۔

(167)

اَلْـمُـؤْمِـنُ مَـنْ اَمِـنَـهُ الـنَّـاسُ عَلـىٰ اَنْفُسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ وَدِمَآءِ هِمْ.

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: مومن وہ ہے جس کو لوگ اپنی جان و مال اور خون کا امین سمجھیں۔ (یعنی ناحق کسی سے زیادتی نہ کرتا ہو)۔

(165)

مَنْ شَهِدَ شَهَادَةً یُسْتَبَاحُ بِهَا مَالُ امْرِیءٍ مُسْلِمٍ اَوْ یُسْفَکُ بِهَا دَمٌ فَقَدْ اَوْجَبَ النَّارَ.

(نہج الفصاحۃ/ 617)

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کی گواہی کی وجہ سے ایک مسلمان کا مال کھانا یا خون بہانا مباح ہو جائے اس کے لئے دوزخ ضروری ہے۔ (یعنی اگر کوئی جھوٹی گواہی دے جس کی وجہ سے مال یا جان کا نقصان ہو جائے تو وہ گواہ مجرم ہے، جہنمی ہے البتہ جس کے خلاف گواہی دی تھی وہ معاف کردیں تو خدا غفور رحیم ہے)۔

(166)

مَلْعُوْنٌ ذُوالْوَجْهَیْنِ مَلْعُوْنٌ ذُوالِلّسَانَیْنِ. (نہج الفصاحۃ: 623)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: دو چہروں والا، دو زبانوں والا ملعون ہے۔ (یعنی جو شخص روبرو ہو تو اس کی بے جا تعریف کرنا اور اس کی غیر موجودگی میں عیب لگانا یا عیب بیان کرنا)۔

(167)

اَلْمُؤْمِنُ مَنْ اَمِنَهُ النَّاسُ عَلٰی اَنْفُسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ وَدِمَآءِ هِمْ.

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: مومن وہ ہے جس کو لوگ اپنی جان و مال اور خون کا امین سمجھیں۔ (یعنی ناحق کسی سے زیادتی نہ کرتا ہو)۔

(168)

زُوْرُا الْقُبُوْرَ فَاِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْاٰخِرَةَ.

(نہج الفصاحۃ/ 358)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم نے فرمایا: قبروں کی زیارت کرو، تم کو آخرت کی یاد دلائے گی۔ (یعنی قبرستان جایا کرو تاکہ تمہیں موت یاد آئے)۔

(169)

اِنَّ اللّٰہَ ابْتَلٰی عَبْدَہُ الْمُؤْمِنَ حَتّٰی یُکَفِّرَ عَنْہُ کُلَّ ذَنْبٍ. (نہج الفصاحۃ/ 161)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندے مومن کو مرضِ مصیبت میں مبتلا کرتا ہے تاکہ اس کے تمام گناہ دور کرے۔ (بیماری میں انسان توبہ و استغفار کرتا ہے جس وجہ سے خداوند کریم اس کے گناہ معاف کرتا ہے)۔

(170)

اُنْصُرْ اَخَاکَ ظَالِمًا اَوْمَظْلُومًا اَنْ یَکُ ظَالِمًا فَارْدُدْ عَنْ ظُلْمِهِ وَاِنْ یَکُ مَظْلُومًا فَانْصُرْهُ. (نہج الفصاحۃ/112)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ ظالم ہے یا مظلوم! اگر ظالم ہے تو اسے ظلم سے روکو اور اگر مظلوم ہے تو اس کو ظالموں کے ظلم سے نجات حاصل کرنے میں مدد دو۔

(171)

اَهْلَ الْجَوْرِ وَاَعْوَانُهُمْ فِی النَّار. (نہج الفصاحۃ/195)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم نے فرمایا: ظالم اور اس کے مددگار جہنم میں جائیں گے۔

(172)

اِنَّ اَبْـخَـلَ الـنَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ وَاَعْجَزَ النَّاسِ مَنْ عَجزَ عَنِ الدُّعَاءِ. (نہج الفصاحۃ/113)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: لوگوں میں سے زیادہ بخیل وہ ہے جو سلام کرنے میں بخل کرے اور زیادہ عاجز وہ ہے جو دُعا بھی نہ کر سکے۔

(173)

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى مَعَ الْقَاضِىْ مَالَمْ يَحِفْ عَمْدًا.
(نہج الفصاحۃ/149)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جب تک حاکم، قاضی جان بوجھ کر فیصلہ کرتے وقت ستم نہیں کرتا (احکامِ خدا کے خلاف فیصلہ یا حکم نہیں کرتا) اللہ تعالیٰ اس کا مددگار ہے۔

(174)

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يُحِبُّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ الْمُحْتَرِفَ. (نہج الفصاحۃ 151)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مومن شخص ہنرمند کو دوست رکھتا ہے۔

(175)

اَلْبَادِئُ بِالسَّلَامِ بَرِیْءٌ مِنَ الْكِبْرِ.

(نہج الفصاحۃ/ 221)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: سلام میں پہل کرنے والا متکبّر نہیں ہے۔

(176)

تَعَرَّفْ اِلَی اللّٰہِ فِی الرَّخَاءِ یَعْرِفُکَ فِی الشِّدَۃِ. (/232)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: آرام و آسائش کے وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو تا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ سختی اور مصیبت میں تمہیں یاد رکھے۔

(177)

اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ لَا یُحْجَبُ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّۃِ. (نہج الفصاحۃ/240)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: تاجر جو اپنے کاروبار میں سچ بولتا ہے اس کے لئے جنّت کے دروازے کھلے ہیں۔

(178)

ثَلاَ ثَةٌ لاَ تُحَرَمُ عَلَيکَ اَعَرَاضُهُمُ اَلُمُتَجَاهِرُ بَالُفِسُقِ وَالُاِمَامُ الُجَائِرُوَالُمُبُتَدِعُ.

(نہج الفصاحۃ/ 249)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: تین شخص ایسے ہیں جن کی عزت وآبرو محترم نہیں ہے۔ 1۔ فسق کو ظاہر کرنے والا، یعنی گناہ ظاہر بظاہر کرتا ہے یا حقیقت میں گناہ تو نہیں کرتا لیکن بیان کرتا پھرتا ہے۔ میں نے فلاں گناہ کیا ہے۔

2۔ امامِ ظالم یہاں امام سے مراد ظالم حکمران ہیں جو اپنے دورِ حکومت میں ظلم کرتے ہیں یا قاضی و حاکم جو فیصلے کرتے ہیں اور علانیہ ظلم کرتے ہیں۔ 3۔ بدعت کی ابتدا کرنے والا۔ جو چیزیں اسلام میں حلال ہوں ان کو حرام اور جو حرام ہوں ان کو حلال قرار دے یا کوئی اپنی رائے عمداً اسلام میں شامل کرے۔

(179)

ثَلاثُ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ اَنْ لا يَرُدَّ لَهُمْ دَعْوَةٌ الصَّائِمُ حَتّٰى يُفْطِرَ وَالْمَظْلُومُ حَتّٰى يَنْتَصِرَ وَالْمُسَافِرُ حَتّٰى يَرْجِعَ. (نہج الفصاحۃ/260)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: تین شخص ایسے ہیں کہ اگر دعا کریں تو خداوند کریم رد نہیں کرے گا۔

1۔ روزہ دار روزہ افطار کرنے سے پہلے دعا کرے۔ 2۔ مظلوم جب تک اس سے ظالم کا ظلم دُور نہ ہو جائے۔ 3۔ مسافر جب تک واپس وطن نہ لوٹے۔

(180)

خَیرُ الْاَصْحَابِ صَاحِبٌ اِذَا ذَکَرْتَ اللّٰہَ اَعَانَکَ وَاِذَانَسِیْتَ ذَکَّرَکَ. (نہج الفصاحۃ/ 312)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: دوستوں میں سے بہترین دوست وہ ہے کہ جب تو اللہ کی یاد میں مشغول ہو وہ تیری مدد کرے اور جب تو ذکرِ خدا سے غافل ہو جائے وہ تجھے یاد دلائے۔

(181)

خَيْرُ النِّسَاءِ الَّتِیْ تَسُرُّهُ اِذَا نَظَرَ وَتُطِيْعُهُ اِذَا اَمَرَ وَلَاتُخَالِفُهُ فِیْ نَفْسِهَا وَلَا مَالِهَا بِمَا يَكْرَهُ. (نہج الفصاحۃ/315)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: عورتوں میں سے بہترین عورت وہ ہے کہ جب اس کا شوہر اس کی طرف نگاہ کرے تو خوش ہو اور جب اس کو کوئی بات کہے تو شوہر کی اطاعت کرے اور اپنے مال اور وجود کے ساتھ شوہر کی رضا کے خلاف کوئی کام نہ کرے۔

(182)

خَيرُكُمُ الْمُدافِعُ عَنْ عَشِيرَتِهِ مَالَمْ يَأثَمْ.

(نہج الفصاحۃ/ 318)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: تم میں سے بہترین وہ لوگ ہیں جو اپنے قبیلہ وخاندان کا دفاع کرتے ہیں، جب تک ان سے دفاع کرنے میں خود گناہ کے مرتکب نہ ہوں (یعنی اگر دوسروں کا دفاع کرنے سے خود گناہ میں مبتلا ہو تو پھر اس کے لئے ضرر ہے)۔

(183)

اَلسُّلطَانُ الْعَادِلُ ظِلُّ اللّٰہِ فِی الْاَرْضِ فَمَنْ اَکْرَمَهٗ اَکْرَمَهُ اللّٰہُ وَمَنْ اَهَانَهٗ اَهَانَهُ اللّٰہُ.

(نہج الفصاحۃ/ 386)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: عادل حکمران زمین پر اللہ تعالیٰ کا سایہ ہے جو اس کی عزت کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی عزت کرے گا اور جو عادل حکمران کی توہین کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو رسوا کرے گا۔

(184)

اَلْعَفَافُ زِیْنَةُ النِّسَآءِ. (نہج الفصاحۃ/ 425)

حضرت رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: عورت کی زینت اس میں ہے کہ پاک دامن ہو۔

(185)

اَلشَّیُخُ فِیُ اَھُلِہٖ کَا النَّبِیِّ فِیُ اُمَّتِہٖ.

(نہج الفصاحۃ/ 386)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: نیک بزرگ انسان اپنے اہل وعیال میں ایسے ہیں جس طرح ایک پیغمبرؐ اپنی اُمت میں ہے۔ (چونکہ پیغمبر اپنی امت کی ہدایت کرتا ہے اور نیک بزرگ انسان اپنے اہل وعیال کو ہدایت کرتا ہے تو اُسے وہی اجر ملے گا)۔

(186)

قَاضِيَانِ فِى النَّارِ وَقَاضٍ فِى الْجَنَّةِ، قَاضٍ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضٰى بِهٖ فَهُوَ فِى الْجَنَّةِ وَقَاضٍ عَرَفَ الْحَقَّ فَجَارَ مُتَعَمِّدًا اَوْقَضٰى بِغَيْرِ عِلْمٍ فَهُمَا فِى النَّارِ. (نہج الفصاحۃ/ 438)

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: دو قاضی جہنم میں جائیں گے اور ایک قاضی جنت میں جائے گا۔ جو قاضی حق کو جانتا ہے اور حق کے مطابق فیصلہ کرتا ہے وہ جنت میں جائے گا اور جو حق کو پہچان کر حق کے خلاف فیصلہ کرے یا بالکل حق کو جانتا ہی نہیں بغیر علم کے فیصلہ کرے یہ دونوں جہنم میں جائیں گے۔ (قاضی سے مراد حاکم ہے جو فیصلہ کرتے ہیں حق سے مراد احکام قرآن، قوانین اسلام ہیں جو قانون خدا سے واقف، احکام قرآن کو جانتا ہو چور، قتل، زانی وغیرہ کی قرآن مجید نے جو سزا تجویز کی ہے اس کے مطابق فیصلہ کرے)۔

(187)

لَاطَاعَةَ لِاَحَدٍ فِیْ مَعْصِیَةِ اللّٰہِ اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِی الْمَعْرُوْفِ. (نہج الفصاحۃ/ 523)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرکے کسی کی اطاعت کرنا جائز نہیں ہے۔ فقط نیک کاموں میں مخلوقِ خدا کی اطاعت کرنا جائز ہے۔

(188)

مُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْہُ وَانْھَوْا عَنِ الْمُنْکَرِ وَاِنْ لَّمْ تَجْتَنِبُوْا کُلَّهٗ. (نہج الفصاحۃ/ 566)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: کہ اچھے کاموں کا حکم کرو اگرچہ تم خود تمام معروف پر عمل نہ کرتے ہو اور بُرے کاموں سے منع کرو اگرچہ تم خود تمام بُرے کاموں سے اجتناب نہ کرتے ہو۔

(189)

مَنْ عَامَلَ النَّاسَ فَلَمْ يَظْلِمْهُمْ وَحَدَّثَ فَلَمْ يَكْذِبْهُمْ وَوَعَدَهُمْ فَلَمْ يَخْلِفْهُمْ فَهُوَ مِمَّنْ كَمُلَتْ مُرُوَّتُهُ وَظَهَرَتْ عَدَالَتُهُ وَوَجَبَتْ اُخُوَّتُهُ حَرُمَتْ غِيْبَتُهُ. (نہج الفصاحۃ/ 571)

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لوگوں کے ساتھ زندگی بسر کرے اور ان کے ساتھ زیادتی نہ کرے اور جب ان کیساتھ گفتگو کرے تو جھوٹ نہ بولے اور جب ان کیساتھ وعدہ کرے تو وعدہ خلافی نہ کرے پس اس کی مروت کمال پر پہنچی اور اس سے عدالت نمایاں ہوئی اس سے اخوت و برادری واجب ہے اور اس کی غیبت کرنا حرام ہے۔

(190)

لِكُلِّ دَاءٍ وَ دَوَاءُ الذُّنُوبِ الْاِسْتِغْفَارُ فَاِنَّمَا الْمُمْحَاةُ. (مستدرک الوسائل 387/1، البحار 269/93)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: ہر مرض کے لئے دوا ہے، گناہوں کی دوا استغفار ہے۔ پس استغفار گناہوں کو مٹاتا ہے۔

(191)

حُبُّ اٰلِ مُحَمَّدٍ یَوْمًا خَیْرٌ مِنْ عِبَادَةِ سَنَةٍ وَمَنْ مَاتَ عَلَیْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ. (زاد العقبیٰ ص 36)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: آلِ محمدؐ کی ایک دن کی محبت ایک سال کی عبادت سے افضل ہے اور جو کوئی اس محبت پر مرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(192)

لِیُ اَنُتَ خَیرُ الُبَشَرِ مَا شَکَّ فِیهِ اِلَّا کَافِرٌ.

(زادالعقبیٰ ص 40)

حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے مجھے فرمایا آپ تمام آدمیوں سے بہتر ہیں۔ اس امر میں کافر کے سوا اور کوئی شک نہ کرے گا۔

(193)

لَا یُحِبُّ عَلِیًّا اِلَّا مُؤمِنٌ وَلَا یُبغِضُهُ اِلَّا کَافِرٌ.

(زادالعقبیٰ 41)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: علیؑ کو دوست نہیں رکھتا مگر مؤمن اور اس سے بغض نہیں رکھتا مگر کافر۔ (یعنی علی علیہ السّلام کا دوست مؤمن اور اس کا دشمن کافر ہے)

(194)

لِکُلِّ نَبِیِّ وَصِیُّ وَوَارِثٌ وَانَّ عَلِیًّا وَصِیِّیْ وَوَارِثِیْ. (زادالعقبیٰ 47)

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک نبی کا وصی اور وارث ہوتا ہے اور علیؑ میرا وصی اور وارث ہے۔

(195)

مَنْ کُنْتُ وَلِیُّهٗ فَعَلِیٌّ وَلِیُّهٗ وَمَنْ کُنْتُ اِمَامُهٗ فَعَلِیٌّ اِمَامُهٗ. (زادالعقبیٰ 57)

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کا میں والی و حاکم ہوں علیؑ بھی اس کا والی و حاکم ہے اور جس کا میں امام و پیشوا ہوں علیؑ بھی اس کا امام و پیشوا ہے۔

(196)

خُلِقْتُ اَنا وَ عَلِیٌّ مِنْ نُوْرٍ وَاحِدٍ. (زادالعقبیٰ 84)

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اور علیؑ ایک ہی نور سے پیدا کیے گئے ہیں۔

(197)

نَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلٰی عَلِیٍّ وَ فَاطِمَةَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ قَالَ اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ. (زادالعقبیٰ 107)

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؑ و فاطمہ و حسنؑ و حسینؑ کیطرف دیکھکر فرمایا جو کوئی تم سے جنگ کرے میری بھی اس سے جنگ ہے اور جو تم سے صلح رکھے میں بھی اس سے صلح رکھتا ہوں۔

(198)

اَلْحَسَنُ وَ الْحُسَیْنُ سَیِّدَ اشَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّةِ وَ اَبُوْھُمَا خَیْرٌ مِنْھُمَا. (زادالعقبیٰ 108)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: کہ حسنؑ اور حسینؑ دونوں جنت کے جوانوں کے سردار ہیں اور ان کا باپ ان دونوں سے بہتر (افضل) ہے۔

(199)

اِشْتَدَّ غَضَبَ اللّٰہُ وَ غَضَبَ رَسُوْلُہٗ عَلٰی مَنْ اِحتقَرَ ذُرِّیَّتِیْ وَ اٰذانِیْ فِیْ عِتْرَتِیْ. (زادالعقبیٰ 109)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا غضب اور اس کے رسول کا غضب اس شخص پر نہایت شدید ہے جو میری ذریت کی حقارت کرے اور مجھے میری اولاد کے متعلق تکلیف پہنچائے۔

(200)

اَلنَّظَرُ اِلٰی عَلِیٍّ عِبَادَۃٌ. (زاد العقبیٰ 111)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم نے فرمایا: علی (علیہ السّلام) کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔

(201)

عَلِیٌّ خَیْرُ الْبَشَرِ مَنْ شَکَّ فِیْہِ کَفَرَ. (زاد العقبیٰ 42)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلّم نے فرمایا: علی (علیہ السّلام) سب آدمیوں سے بہتر (افضل) ہے جو اس میں شک کرے وہ کافر ہے۔

(202)

حُبُّ عَلِيٍّ يَأْكُلُ الذُّنُوبَ كَمَا تَأْكُلُ النَّارَ الْحَطَبَ. (زاد العقبیٰ 62)

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: علیؑ کی دوستی گناہوں کو اس طرح کھا جاتی ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔

(203)

قَالَ اِنَّ فِی اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ تَحْتَ الْعَرْشِ مَكْتُوْبًا عَلِی ابْنِ اَبِیطَالِب اَمِیرُ الْمُؤْمِنِیْنَ. (زاد العقبیٰ 46)

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: عرش کے نیچے لوحِ محفوظ میں لکھا ہے کہ علیؑ ابن ابیطالب امیر المومنین یعنی تمام مومنوں کے حاکم ہیں۔

(204)

لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا وَالرِّيَاضُ اَقْلَامًا وَالْاِنْسُ كُتَّابًا وَالْجِنُّ حُسَّابًا مَا اَحْصُوْا فَضَائِلَكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ. (زادالعقبیٰ 55)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے حضرت علی سے فرمایا اگر تمام سمندر سیاہی بن جائیں اور تمام درخت قلمیں بن جائیں اور تمام انسان کاتب بن جائیں اور تمام جن حساب کریں تو بھی اے ابوالحسن تمہارے فضائل کوشمار نہ کرسکیں گے۔

(205)

رَأَیْتُ عَلٰی بَابِ الْجَنَّةِ مَکْتُوْباً لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰهِ اَخُوْ رَسُوْلِ اللّٰهِ. (زادالعقبیٰ 59)

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: میں نے جنت کے دروازے پر لکھا ہوا دیکھا ہے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمدؐ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور علیؑ اللہ کے ولی اور رسولؐ خدا کے بھائی ہیں۔

(206)

اِنَّمَا سُمِّيَتْ اِبْنَتِيْ فَاطِمَةُ لِاَنَّ اللّٰهَ فَطَمَهَا وَ فَطَمَ مُحِبِّيْهَامِنَ النَّار. (زادالعقبیٰ 101)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: میری بیٹی کا نام فاطمہؑ اس لئے رکھا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اور اس کے محبوں کو جہنم کی آگ سے الگ کر دیا ہے (محبت کا مطلب یہ ہے کہ جنہوں نے حضرت فاطمہؑ کو اذیت دی، ناراض کیا ان لوگوں کو اچھا نہیں سمجھنا)۔

(207)

كَفِّيْ وَ كَفُّ عَلِيٍّ فِي الْعَدْلِ سَوَاءٌ. (زادالعقبیٰ 63)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: میرا ہاتھ اور علیؑ کا ہاتھ دونوں عدل میں برابر ہیں۔

(208)

لاَ تَسْتَحِقُّوْا بِشِيْعَةِ عَلِيٍّ فَاِنَّ رَجُلٌ مِنْهُمْ يَشْفَعُ فِيْ مِثْلِ رَبِيْعَه وَ مُضَرُ. (زادالعقبی ص90)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: اے لوگو علیؑ کے شیعوں کو حقیر اور معمولی نہ سمجھو کیونکہ ان میں سے ہر ایک شخص بنی ربیعہ اور بنی مضر کے قبیلوں کی تعداد کے برابر گناہگاروں کی قیامت کے دن شفاعت کرے گا۔

(209)

بُغْضُ عَلِيٍّ كُفْرٌ وَ بُغْضُ بَنِيْ هَاشِمٍ نِفَاقٌ.

(زادالعقبی 4)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: علیؑ سے بغض رکھنا کفر ہے اور بنی ہاشم سے بغض رکھنا نفاق ہے۔

(210)

اِنَّ اللّٰہَ جَعَلَ عَلِیّاً قَائِدَ الْمُسْلِمِیْنَ اِلَی الْجَنَّۃِ بِہٖ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ وَ بِہٖ یَدْخُلُوْنَ النَّارَ وَ بِہٖ یُعَزَّبُوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ قُلْنَا کَیْفَ ذَالِکَ قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ بِمُحَبَّتِہٖ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ وَ بِبُغْضِہٖ یَدْخُلُوْنَ النَّارَ وَ یُعَزَّبُوْنَ. (زادالعقبیٰ ص64)

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے علیؑ کو جنت کی طرف مسلمانوں کا رہبر مقرر کیا ہے اسی کی وجہ سے (محبّ) جنت میں داخل ہوں گے اور اسی کے سبب سے (دشمن) جہنم میں داخل ہوں گیا ور اسی کے سبب قیامت کے دن دشمنان دین کو عذاب دیا جائے گا صحابہؓ نے عرض کی یا رسولؐ اللہ اس کی وضاحت فرمائیں: رسولؐ خدا نے فرمایا اس کی محبت کے سبب محبّ جنت میں داخل ہوں گے اور اس کی دشمنی کی وجہ سے اس کے دشمن دوزخ میں داخل ہوں گے اور عذاب پائیں گے۔

(211)

حُبُّ عَلِيٍ حَسَنَةٌ لا يَضُرُّ مَعها سَيِئَةٌ وَ بُغْضُهُ سَيّئَةٌ لا يَنْفَعُ مَعَهَا حَسنةٌ. (زادالعقبی ص64)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: علی کی دوستی ایسی نیکی ہے کہ اس کے ہوتے ہوئے کوئی برائی نقصان نہیں پہنچا سکتی اور اس کی دشمنی ایسی برائی ہے کہ اس کی موجودگی میں کوئی نیکی فائدہ نہیں دیتی (دوستی سے مراد یہ ہے کہ جنہوں نے علی کو تکالیف دی ہیں ان سے بیزاری اختیار کرنا علی کے دشمن کو اچھا نہیں سمجھنا۔

(212)

ذِكْرُ عَلِيّ عِبادَةٌ. (زادالعقبی 111)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: علی (علیہ السلام) کا ذکر کرنا عبادت ہے۔

(213)

عَلِیٌّ وَ شِیْعَتُهٗ هُمُ الْفَائِزُوْن. (زادالعقبیٰ ص90)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: قیامت کے دن علیؑ اور اس کے شیعہ ہی نجات پائیں گے۔

(214)

لَوْ لَمْ یُخْلَقْ عَلِیٌّ مَا کَانَ لِفَاطِمَةَ کُفُوٌ.

(زادالعقبیٰ 57)

حضرت رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا: اگر علیؑ پیدا نہ ہوتے تو فاطمہؑ کا کوئی کفو نہ ہوتا۔

تمت بالخیر

مورخہ 12 مارچ 1985ء بروز منگل برطابق 19 جمادی الثانی 1405 ہجری نو بجے رات قم مقدسہ ایران

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

عَنۡ جَابِرِ ابۡنِ عَبۡدِاللّٰہِ الۡاَنۡصَارِیّ

بیان کیا جناب جابر ابن عبداللہ انصاری نے کہ

عَنۡ فَاطِمَۃَ الزَّھۡرآءِ عَلَیۡھَا السَّلَامُ

روایت بیان کی گئی ہے جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

بِنۡتِ رَسُوۡلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ قَالَ

بنت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے کہا

سَمِعۡتُ فَاطِمَۃَ اَنَّھَا قَالَتۡ دَخَلَ عَلَیَّ اَبِی

میں نے حضرت فاطمہ کو فرماتے سنا کہ ایک روز میرے پدر بزرگوار

رَسُوۡلُ اللّٰہِ فِیۡ بَعۡضِ الۡاَیَّامِ فَقَالَ اَلسَّلَامُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ تشریف لائے اور فرمایا سلامتی ہو

عَلَیۡکِ یَا فَاطِمَۃُ فَقُلۡتُ عَلَیۡکَ السَّلَامُ قَالَ

تم پر اے فاطمہ میں نے کہا آپ پر بھی سلامتی ہو اے بابا فرمانے لگے

اِنِّیْ اَجِدُ فِیْ بَدَنِیْ ضُعْفًا فَقُلْتُ لَهٗ

میں اپنے جسم میں ضعف پاتا ہوں میں نے کہا

اُعِیْذُکَ بِاللّٰہِ یَااَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ

میں آپ کو خدا کی پناہ میں دیتی ہوں اے بابا ضعف سے آنحضرت نے فرمایا

یَا فَاطِمَةُ اِیْتِیْنِیْ بِالْکِسَآءِ الْیَمَانِیِّ فَغَطِّیْنِیْ

اے فاطمہ میرے لیے چادر یمانی لاؤ اور مجھے اڑھا دو

بِهٖ فَاَتَیْتُهٗ بِالْکِسَآءِ الْیَمَانِیِّ فَغَطَّیْتُهٗ بِهٖ

پس میں چادر یمانی لائی اور میں نے آنحضرتؐ کو اڑھا دی

وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَیْهِ وَاِذَا وَجْهُهٗ یَتَلَأْلَؤُ

اور میں آنجنابؐ کو دیکھ رہی تھی کہ چہرہ حضرتؐ کا نورانی اور روشن چمکنے لگا

کَاَنَّهُ الْبَدْرُ فِیْ لَیْلَةِ تَمَامِهٖ وَکَمَالِهٖ فَمَا

مثل چودھویں رات کے چاند کے

کَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَابِوَلَدِیَ الْحَسَنِ قَدْ

پس تھوڑی دیر نہ گزری تھی کہ میرا فرزند حسنؑ آیا

اَقْبَلَ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا اُمَّاہُ فَقُلْتُ

اور کہا سلام ہو آپ پر میرا اے مادر گرامی پس کہا میں نے

وَلَیْکَ السَّلَامُ یَا قُرَّۃَ عَیْنِیْ وَ ثَمَرَۃَ فُؤَادِیْ

اور تم پر بھی میرا سلام ہو اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور میرے میوۂ دل

فَقَالَ یَا اُمَّاہُ اِنِّیْ اَشَمُّ عِنْدَکِ رَآئِحَۃً

پس حسن نے مجھ سے کہا اے اماں جان میں سونگھ رہا ہوں آپ کے پاس ایک خوشبو

طَیِّبَۃً کَاَنَّھَا رَآئِحَۃُ جَدِّیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ

کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا پاک رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے

فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّکَ تَحْتَ الْکِسَآءِ

میں نے جواب دیا ہاں تحقیق کہ تمہارے نانا آرام کر رہے ہیں زیر چادر

فَاَقْبَلَ الْحَسَنُؑ نَحْوَ الْکِسَآءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ

پس حسن چادر کی طرف متوجہ ہوئے اور عرض کیا سلام ہو

عَلَیْکَ یَا جَدَّاہُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَتَاْذَنُ لِیْ

آپ پر اے میرے نانا جان اے رسول خدا کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں

اَنْ اَدْخُلَ مَعَکَ تَحْتَ الْکِسَآءِ قَالَ

کہ میں داخل ہوں آپ کے پاس چادر میں؟ حضرت رسولِ خدا نے فرمایا

وَعَلَیْکَ السَّلَامُ یَاوَلَدِیْ وَیَاصَاحِبَ حَوْضِیْ

تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے اور میرے حوض (کوثر) کے مالک

قَدْ اَذِنْتُ لَکَ فَدَخَلَ مَعَہٗ تَحْتَ الْکِسَآءِ

میں تم کو اجازت دیتا ہوں پس امام حسنؑ آنحضرت کی پاس چادر میں داخل ہوئے

فَمَا کَانَتْ اِلَّا سَاعَۃً وَّاِذَابِوَلَدِیَ الْحُسَیْنؑ

ابھی تھوڑی دیر گزری تھی کہ میرا بیٹا حسینؑ آیا

قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَااُمَّاہُ فَقُلْتُ

اور عرض کیا سلام ہو آپ پر اے مادرگرامی پس کہا میں نے

وَعَلَیْکَ السَّلَامُ یَا وَلَدِیْ وَ یَاقُرَّۃَ عَیْنِیْ وَ

اور تم پر بھی میرا سلام ہو اے میرے فرزند اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور

ثَمَرَۃَ فُؤَادِیْ فَقَالَ لِیْ یَآاُمَّاہُ اِنِّیْ اَشَمُّ

میرے میوۂ دل پس عرض کیا امام حسینؑ نے اے اماں جان میں آپ کے

عِنْدَکِ رَآئِحَةً طَیِّبَةً کَاَنَّھَا رَآئِحَةُ جَدِّیْ

پاس ایسی خوشبو سونگھ رہا ہوں کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا جان

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ فَقُلْتُ نَعَمْ

جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے پس میں نے جواب دیا ہاں

اِنَّ جَدَّکَ وَاَخَاکَ تَحْتَ الْکِسَآءِ فَدَنٰی

(اے میرے فرزند) تمہارے نانا جان اور تمہارے برادر محترم دونوں زیر چادر آرام کر رہے ہیں

الْحُسَیْنُؑ نَحْوَ الْکِسَآءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

پس حسین علیہ السلام چادر کے قریب گئے اور عرض کیا سلام ہو آپ پر

یَا جَدَّاہُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ

اے نانا جان سلام ہو آپ پر اے وہ بزرگ جن کو خدا نے منتخب کیا ہے

اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَکُوْنَ مَعَکُمَا تَحْتَ الْکِسَآءِ

کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ دونوں بزرگوں کے پاس زیر چادر داخل ہوں

فَقَالَ وَعَلَیْکَ السَّلَامُ یَا وَلَدِیْ وَیَا شَافِعَ

آپ نے فرمایا تم پر بھی سلام ہو اے فرزند اے میری امت کی

اُمَّتِی قَدْ اَذِنْتُ لَکَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ

شفاعت کرنے والے میں تمہیں اجازت دیتا ہوں پس امام حسینؑ دونوں بزرگوں کے

الْکِسَآءِ فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِکَ اَبُوالْحَسَنِؑ

پاس زیرِ چادر داخل ہوئے ابھی تھوڑی دیر گزری تھی کہ حضرت ابوالحسن

عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍؑ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ

علی ابن ابیطالب علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا: سلام ہو تم پر

یَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ وَعَلَیْکَ السَّلَامُ

اے رسولؐ خدا کی بیٹی میں نے جواب دیا آپ پر بھی سلام ہو

یَآ اَبَاالْحَسَنِ وَیَآ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ فَقَالَ

اے ابوالحسن اور اے امیرالمؤمنین امیرالمومنین نے فرمایا

یَا فَاطِمَةُ اِنِّیْ اَشَمُّ عِنْدَکِ رَآئِحَةً طَیِّبَةً

اے فاطمہ میں سونگھ رہا ہوں آپ کے پاس ایک خوشبو

کَاَنَّهَا رَآئِحَةُ اَخِیْ وَ ابْنِ عَمِّیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

گویا وہ خوشبو میرے بھائی اور چچا کے بیٹے جناب رسولؐ خدا کی ہے

فَقُلْتُ نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ وَلَدَيْکَ تَحْتَ

میں نے کہا آپ آگاہ ہوں وہ جناب مع آپ کے دونوں فرزندوں کے زیر

الْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ عَلِیٌّ نَّحْوَ الْكِسَآءِ وَقَالَ

رہے ہیں چادر کے نیچے پس حضرت علی متوجہ ہوئے چادر کی طرف اور عرض کیا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَتَاْذَنُ لِیْ

آپ پر اے رسولِ خدا سلام ہو کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں

اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ قَالَ لَهٗ

کہ میں بھی آپ کے پاس زیر چادر حاضر ہو جاؤں فرمایا رسولِ خدا نے

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَآ اَخِیْ وَ يَا وَصِيِّیْ وَخَلِيْفَتِیْ

تم پر بھی سلام ہو اے میرے بھائی اور میرے وصی اور میرے خلیفہ

وَ صَاحِبَ لِوَآئِیْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

اور میرے علمدار میں تمہیں چادر کے نیچے داخل ہونے کی اجازت دیتا ہوں۔ پس

عَلِیٌّ تَحْتَ الْكِسَآءِ ثُمَّ اَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَآءِ

حضرت علی چادر میں داخل ہوئے۔ بعد اسکے میں خود اس چادر کی طرف متوجہ ہوئی

وَ قُلْتُ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَآ اَبَتَاہُ یَا رَسُوْلَ اللہِ

اور عرض کیا میں نے سلام ہو آپ پر اے بابا جان اے رسولِ خدا

اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَکُوْنَ مَعَکُمْ تَحْتَ الْکِسَاءِ

کیا آپ اجازت دیتے ہیں مجھے کہ میں اس چادر میں آپ کے ساتھ داخل ہو جاؤں

قَالَ وَعَلَیْکِ السَّلَامُ یَا بِنْتِیْ وَیَا بَضْعَتِیْ

رسولِ خدا نے فرمایا تم پر بھی سلام ہو اے بیٹی اور میری پارۂ جگر

قَدْ اَذِنْتُ لَکِ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْکِسَآءِ

میں تمھیں چادر میں داخل ہونے کی اجازت دیتا ہوں۔ پس میں آنحضرت کے پاس زیرِ چادر

فَلَمَّا اکْتَمَلْنَا جَمِیْعًا تَحْتَ الْکِسَآءِ اَخَذَ اَبِیْ

داخل ہوئی۔ جب ہم سب اہل بیت چادر کے نیچے جمع ہو گئے تو میرے والدِ محترم

رَسُوْلُ اللہِ بِطَرَفَیِ الْکِسَآءِ وَ اَوْمَیٰ بِیَدِہِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے چادر کے دونوں کونے تھامے اور اپنے ہاتھ کو

الْیُمْنٰی اِلَی السَّمَآءِ وَقَالَ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰٓؤُلَآءِ

آسمان کی طرف بلند کر کے دعا کی بارالہا یہی ہیں فقط

اَھْلُ بَیْتِی وَ خَاصَّتِی وَ حَآمَّتِی لَحْمُھُمْ

میرے اہل بیت اور میرے مخصوصین اور میرے حامی مدد گار جن کا گوشت

لَحْمِی وَدَمُھُمْ دَمِی یُؤْلِمُنِی مَا یُؤْلِمُھُمْ

میرا گوشت اور جن کا خون میرا خون ہے جنہوں نے انکو اذیت دی انہوں نے مجھے اذیت

وَ یَحْزُنُنِی مَا یَحْزُنُھُمْ اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ

دی جنہوں نے انہیں غمگین کیا انہوں نے مجھے کیا جس نے ان سے جنگ کی اس نے

حَارَبَھُمْ وَسِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَھُمْ وَعَدُوٌّ

مجھ سے جنگ کی جس نے ان سے صلح کی اس نے مجھ سے صلح کی جس نے ان سے دشمنی

لِّمَنْ عَادَاھُمْ وَ مُحِبٌّ لِّمَنْ اَحَبَّھُمْ

رکھی اس نے مجھ سے دشمنی رکھی جس نے ان کو دوست رکھا اس نے مجھ کو دوست رکھا

اِنَّھُمْ مِّنِّی وَاَنَا مِنْھُمْ فَاجْعَلْ صَلَوٰتِکَ وَبَرَکَاتِکَ

غرض یہ سب مجھ سے ہیں اور میں ان سب سے ہوں پس خداوندا تو ان پر اور مجھ پر درود برکتیں

وَرَحْمَتَکَ وَغُفْرَانَکَ وَرِضْوَانَکَ عَلَیَّ وَعَلَیْھِمْ

اور رحمت نازل فرما اور ان کو اور مجھ کو اپنے دامن کرم میں جگہ دے تو ہم سے راضی رہ

وَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيْرًا

اوران سے ہر رجس وآلودگی کو دور رکھ اوران کو پاک رکھ اتنا کہ جتنا کہ پاک رکھنے کا حق ہے

فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَا مَلٰٓئِكَتِىْ وَ يَا سُكَّانَ

پس خدائے عزوجل نے فرمایا اے میرے ملائکہ اور رہنے والے

سَمٰوٰتِىْ اِنِّىْ مَا خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً

میرے آسمانوں کے نہیں پیدا کیا میں نے آسمان کو جو بنایا گیا

وَّ لَآ اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّ لَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّ لَا شَمْسًا

اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی اور نہ مہتاب نورانی کو اور نہ آفتاب

مُّضِيْٓئَةً وَّ لَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَلَا بَحْرًا يَّجْرِىْ

روشن کو اور نہ اس فلک کو جو گردش کرتا ہے اور نہ [illegible]

وَ لَا فُلْكًا يَّسْرِىْ اِلَّا فِىْ مَحَبَّةِ هٰٓؤُلَآءِ

اور نہ کشتی کو جو دریا میں چلتی ہے [illegible]

الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ

[illegible]

الْاَمِیْنُ جِبْرَآئِیلُ یَا رَبِّ وَ مَنْ تَحْتَ الْکِسَآءِ

جبرائیل امین نے اے پروردگار عرض کی وہ کون بزرگوار ہیں جو زیر چادر ہیں

فَقَالَ عَزَّوَجَلَّ هُمْ اَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَ

خدا ئے صاحب عزت وجلال نے فرمایا وہ اہل بیت نبوت و

مَعْدِنُ الرِّسَالَةِ هُمْ فَاطِمَةُ وَاَبُوْهَا وَبَعْلُهَا

معدن رسالت ہیں وہ فاطمہ زہرا ہیں ان کے پدر بزرگوار ہیں ان کے شوہر نامدار

وَبَنُوْهَا فَقَالَ جِبْرَآئِيْلُ يَارَبِّ اَتَاْذَنُ

ہیں اور دونوں فرزند ہیں جبرائیل نے عرض کیا اے پروردگار مجھے اجازت

لِیْ اَنْ اَهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ لِاَكُوْنَ مَعَهُمْ

دے کہ میں زمین پر جا کر ان حضرات کے ساتھ چھٹا زیر چادر ہو

سَادِسًا فَقَالَ اللّٰهُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ

جاؤں فرمایا خدا تعالیٰ نے ہاں تم کو اجازت دی

فَهَبَطَ الْاَمِيْنُ جِبْرَآئِيْلُ وَقَالَ السَّلَامُ

پس حضرت جبرائیل امین نازل ہوئے اور عرض کیا سلام ہو

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الْعَلِیُّ الْاَعْلٰی یَقْرَئُکَ

آپ پر یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ خدائے علی واعلیٰ آپ کو سلام

اَلسَّلَامَ وَیَخُصُّکَ بِالتَّحِیَّۃِ وَالْاِکْرَامِ

فرماتا ہے اور خاص فرماتا ہے آپ کو تحیۃ و اکرام کے ساتھ

وَیَقُوْلُ لَکَ وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ اِنِّیْ مَا

اور آپ سے فرماتا ہے کہ مجھے قسم ہے اپنے عزت و جلال کی میں ہرگز

خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِیَّۃً وَّلَآ اَرْضًا مَّدْحِیَّۃً

پیدا نہ کرتا آسمان کو جو بنایا گیا ہے اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی ہے

وَّلَا قَمَرًا مُّنِیْرًا وَّلَا شَمْسًا مُّضِیْئَۃً وَّلَا

اور نہ مہتاب نورانی کو اور نہ آفتاب روشن کو اور نہ

فَلَکًا یَّدُوْرُ وَلَا بَحْرًا یَّجْرِیْ وَلَا فُلْکًا

آسمان کو جو گردش کرتا ہے اور نہ دریائے جاری کو اور نہ کشتی کو جو

یَّسْرِیْ اِلَّا لِاَجْلِکُمْ وَ مَحَبَّتِکُمْ وَقَدْ اَذِنَ

دریا میں چلتی ہے مگر آپ حضرات کے سبب سے اور آپ کی محبت کے باعث اور اجازت

لِــــیْ اَنْ اَدْخُـــلَ مَــعَــکُــمْ فَهَلْ تَـــاْذَنُ لِـــیْ

دی ہے مجھے خدا نے کہ میں آپ کے ساتھ زیرِ چادر داخل ہوں پس کیا آپ بھی مجھ کو

یَـــا رَسُــوْلَ اللّٰهِ فَـقَــالَ رَسُـوْلُ اللّٰهِ وَعَـلَیْـکَ

اجازت دیتے ہیں اے رسولِ خدا فرمایا رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وآلہ نے تم پر بھی

اَلسَّلَامُ یَـــآ اَمِیْــنَ وَحْــیِ اللّٰهِ اِنَّـــهٗ نَـعَــمْ قَـدْ

سلام ہو اے اللہ کی وحی کے امین میں تم کو

اَذِنْــتُ لَـکَ فَـدَخَـلَ جِبْـرَآئِیْـلُ مَـعَنَـا تَحْتَ

اجازت دیتا ہوں پس حضرت جبرائیل چادر کے نیچے داخل ہوئے

الْــکِسَــآءِ فَــقَـالَ لِاَ بِــیْ اِنَّ اللّٰهَ قَـدْ اَوْحٰـی

اور میرے بابا جان سے عرض کیا خدائے عزوجل نے وحی فرمائی ہے

اِلَیْــکُــمْ یَــقُـوْلُ اِنَّـمَــا یُـرِیْـدُ اللّٰهُ لِیُـذْهِـبَ

آپ حضرات کی طرف وہ فرماتا ہے سوائے اس کے نہیں کہ خدا چاہتا ہے کہ دور

عَـنْـکُـمُ الـرِّجْــسَ اَهْـلَ الْبَـیْـتِ وَ یُـطَهِّرَکُـمْ

رکھے آپ حضرات اہل بیت سے نجاست کو اور آپ کو پاک رکھے

تَطْهِيْرًا فَقَالَ عَلِیٌّ لِاَبِیْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

جو پاک رکھنے کا حق ہے پس عرض کیا حضرت علی نے یا رسول اللہ

اَخْبِرْنِیْ مَا لِجُلُوْسِنَا هٰذَا تَحْتَ الْكِسَآءِ

فرمایئے مجھ سے اس امر کو جو ہم سب کے بیٹھنے سے اس چادر میں

مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِیُّ وَالَّذِیْ

خدا تعالیٰ کے نزدیک فضیلت حاصل ہے پس فرمایا نبی کریمؐ نے قسم اس خدا کی

بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ

جس نے مبعوث کیا مجھے برحق نبی بنا کر نیز برگزیدہ فرمایا مجھ کو رسالت کے ساتھ اور

نَجِيًّا مَّا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ

نجات دہندہ قرار دیا جہاں ذکر کی جائے گی یہ حدیث ہماری کسی محفل میں

مَّحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَ فِيْهِ جَمْعٌ مِّنْ

مخلوق سے اہل زمین کی درآں حالیکہ اس محفل میں جمع ہو ایک جماعت

شِيْعَتِنَا وَمُحِبِّيْنَا اِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ

ہمارے شیعہ خاص اور دوستوں کی ان پر نازل ہوگی رحمت خدا کی

وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ

اور ملائکہ ان کو گھیر لیں گے اور ان کے لئے طلب مغفرت کریں گے

اِلٰٓی اَنْ یَّتَفَرَّقُوْا فَقَالَ عَلِیٌّ اِذًا

یہاں تک وہ سب متفرق ہو جائیں یہ سن کر حضرت علیؑ نے فرمایا پھر تو

وَاللّٰہِ فُزْنَا وَفَازَ شِیْعَتُنَا وَرَبِّ الْکَعْبَۃِ

خدا کی قسم ہم کامیاب و کامران ہوئے اور ہمارے پیروکار بھی برب کعبہ

فَقَالَ النَّبِیُّ ثَانِیًا یَاعَلِیُّ وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ

پس فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ نے اے علی قسم ہے اس خدا کی جس نے مجھے

بِالْحَقِّ نَبِیًّا وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَۃِ نَجِیًّا

حق نبی معبوث کیا اور مجھ کو رسالت کے ساتھ برگزیدہ فرمایا

مَّا ذُکِرَ خَبَرُنَا ھٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ

جب بیان کی جائے گی یہ حدیث کسی محفل میں اہل زمین کی محفلوں

اَھْلِ الْاَرْضِ وَفِیْہِ جَمْعٌ مِّنْ شِیْعَتِنَا

میں سے جہاں کہ جمع ہوں ہمارے پیروکار

وَمُحِبِّيْنَا وَفِيهِمْ مَهْمُوْمٌ اِلَّا وَفَرَّجَ

اور ہمارے دوست پس ان میں سے رنجیدہ اور ملول ہو گا

اللّٰهُ هَمَّهُ وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا وَكَشَفَ اللّٰهُ

خدا و ندعالم ضرور اس کے رنج و غم کو دور کرے گا

غَمَّهُ وَلَا طَالِبُ حَاجَتِهٖ اِلَّا وَقَضَى اللّٰهُ

اور جو کوئی طلب کرنے والا حاجت کا ہو گا حق تعالی اس کی حاجت کو

حَاجَتَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ اِذًا وَّاللّٰهِ فُزْنَا

ضرور پوری کرے گا یہ سن کر حضرت علی نے فرمایا قسم بخدا ہم اہل بیت

وَسُعِدْنَا وَكَذٰلِكَ شِيْعَتُنَا فَازُوْا وَسُعِدُوْا فِي

فائز اور سعید ہوئے اور اسی طرح ہمارے پیروکار فائز اور سعید ہوئے

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ.

دنیا اور آخرت میں کعبہ کے پروردگار کے کرم سے۔

مؤلف کی دوسری مطبوعات

اخبار النبیؐ

اخبار الامامؑ

رہنمائے قرأت

الشیعہ فی القرآن

کیمونسٹوں سے مناظرے

اسلام اور قانون جہاں

جہاد

عدل

تحریف

تاریخچہ عزاداری حسینی

بررسی کوتاہ از نہضت امام حسینؑ

رجعت

ادارہ پاسبان اسلام